بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿سَيَقُولُ ②﴾

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

نظر ثانی .... مسز عطیہ انعام الٰہی، احسان اللہ فاروقی

کمپوزنگ وڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران

ایڈیشن دوم .... دسمبر 2006

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ .... 35 روپے

برائے رابطہ

بیت القرآن پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115 فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org ای میل info@bait-ul-quran.org

پبلشر نوٹ

① ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ''بیت القرآن'' اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

② ''بیت القرآن'' کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

③ ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ یقیناً سہواً ہوئی ہے، آپ فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ اور اگر غلطی سے بائنڈر کچھ صفحات آگے یا پیچھے لگا دے یا صفحات کم وبیش ہوں تو ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے، آپ ایسا نسخہ واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شکریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مرتب

جنوری1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے دوسرے پارے کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کرسکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے دوسرے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ Break up کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات مفتاح القرآن' میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا	عنقریب کہیں گے بیوقوف لوگ کس چیز نے
وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ	پھیر دیا ہے ان (مسلمانوں) کو انکے قبلے سے
الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ	جس پر وہ (پہلے) تھے کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کیلئے ہے
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ	مشرق اور مغرب، وہ ہدایت دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿142﴾	جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿142﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا	اور اسی طرح ہم نے بنایا تمہیں معتدل امت
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ	تاکہ تم بن جاؤ گواہ لوگوں پر (قیامت کے دن)
وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ	اور ہوں رسول (محمد ﷺ) تم پر گواہ
وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَا	اور نہیں بنایا ہم نے اس قبلے کو جس پر آپ (پہلے) تھے
اِلَّا لِنَعْلَمَ	مگر اس لیے کہ ہم جان لیں
مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ	کون رسول کی پیروی کرتا ہے
مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ	(اور) کون پھر جاتا ہے اپنی ایڑیوں کے بل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيَقُوْلُ، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔

مِنْ : منجانب فلاں، من حیث القوم۔

النَّاسِ : عوام النّاس۔

عَلَيْهَا : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔

يَهْدِيْ : ہدایت، ہادی برحق۔

يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔

اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدّاعی الی الخیر۔

صِرَاطٍ : پل صراط۔ مُّسْتَقِيْمٍ : خط مستقیم، استقامت۔

كَذٰلِكَ : کالعدم، کما حقہ۔

وَّسَطًا : متوسط، اوسط، وسطی ایشیا، مشرق وسطیٰ۔

شُهَدَآءَ : شاہد، شہادت (گواہی)۔

لِنَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔

يَّتَّبِعُ : تابع، اتباع سنّت (پیروی کرنا)۔

يَّنْقَلِبُ : انقلاب، انقلابی قدم۔

سَيَقُوْلُ ❶	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلّٰهُمْ
عنقریب کہیں گے	بیوقوف	لوگوں میں سے	کس چیز نے	اُنہیں پھیر دیا ہے

عَنْ قِبْلَتِهِمُ	الَّتِيْ كَانُوْا	عَلَيْهَا ط	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ط
ان کے قبلے سے	جو سب تھے	اس پر	آپ کہہ دیجئے	اللہ کیلئے ہے	مشرق اور مغرب

يَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ ❶	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (142)	وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ
وہ ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	اور اسی طرح	ہم نے بنایا تمہیں

اُمَّةً وَّسَطًا ❷❸	لِّتَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ	وَ يَكُوْنَ ❶	الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ
معتدل امت	تاکہ تم سب بنو	گواہ	لوگوں پر	اور ہو	رسول (محمد ﷺ)	تم پر

شَهِيْدًا ط	وَ مَا	جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ	الَّتِيْ كُنْتَ	عَلَيْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ
گواہ	اور نہیں	بنایا ہم نے (وہ) قبلہ	جو (کہ) آپ تھے	اس پر	مگر	اسلیے کہ ہم جان لیں

مَنْ	يَّتَّبِعُ ❶	الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ ❹	يَّنْقَلِبُ ❶	عَلٰى عَقِبَيْهِ ❺ ط
کون	پیروی کرتا ہے	رسول کی	(اور) کون	پھر جاتا ہے	اپنی ایڑیوں کے بل

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یَ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ ''وَسَطٌ'' سے مراد ایسی امت ہے جو افراط وتفریط سے پاک ہو اور عدل وانصاف کی روش پر قائم ہو۔❸ ''ۃ'' کا ترجمہ ممکن نہیں۔❹ ''مِمَّنْ'' اصل میں ''مِنْ'' اور ''مَنْ'' کا مجموعہ ہے، یہاں ''مِنْ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔❺ ''عَلٰی'' کا ترجمہ ''پر'' ہے لیکن یہاں وضاحت کے لیے ''کے بَل'' کیا گیا ہے۔

وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً	اور اگر چہ (قبلے کی تبدیلی) یقیناً گراں تھی
اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ	مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جنہیں
هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ	ہدایت دی اللہ نے اور اللہ (ایسا) نہیں ہے
لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	کہ وہ ضائع کرے تمھارا ایمان ، بیشک اللہ تو
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿143﴾	لوگوں پر یقیناً شفقت کرنیوالا مہربان ہے۔ ﴿143﴾
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ	بیشک ہم دیکھ رہے ہیں بار بار اٹھنا
وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ	آپ کے چہرے کا آسمان میں
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	پس البتہ ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو
قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۠	(اس) قبلہ (کی طرف) جسے آپ پسند کرتے ہیں
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	تو پھیر لیجئے اپنا رخ مسجد حرام (کعبہ) کی طرف
وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا	اور جہاں (بھی) تم لوگ ہو پس پھیر لو
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ	اپنے چہروں کو اسی کی جانب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	وضاحت	لفظ	وضاحت
وَ	شان وشوکت، مال ودولت، عفوودرگزر۔	نَرٰى	رؤیت ہلال، غیرمرئی۔
اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّاقلیل، اِلّا یہ کہ۔	وَجْهِكَ	علی وجہ البصیرت، توجیہ، توجہ، متوجہ۔
عَلَى	علیحدہ، علٰی ھٰذا القیاس، علی الاعلان۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
هَدَى	ہدایت، ہادی برحق۔	السَّمَآءِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔
لِيُضِيْعَ	ضیاع، ضائع۔	قِبْلَةً	قبلۂ اول، قبلہ وکعبہ۔
بِالنَّاسِ	عوام النّاس۔	تَرْضٰهَا	رضا، راضی، مرضی۔
رَّحِيْمٌ	رحیم، رحمت، رحمٰن۔	حَيْثُ	من حیث القوم، حیثیت۔

وَ اِنْ	كَانَتْ ❶	لَكَبِيْرَةً ❶❷	اِلَّا	عَلَى الَّذِيْنَ	هَدَى
اور اگرچہ	تھی	یقیناً گراں	مگر	ان لوگوں پر (گراں نہیں) جنھیں	ہدایت دی

اللّٰهُ ط	وَ مَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ ط ❸	اِنَّ اللّٰهَ
اللہ نے	اور نہیں	ہے اللہ	تاکہ وہ ضائع کرے	تمھارا ایمان	بیشک اللہ

بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ (143)	قَدْ	نَرٰى	تَقَلُّبَ ❹
لوگوں پر	یقیناً شفقت کرنیوالا	بڑا مہربان ہے	بیشک	ہم دیکھ رہے ہیں	باربار پھرنا

وَجْهِكَ	فِي السَّمَآءِ ج	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً ❶
تیرے چہرے کا	آسمان میں	پس البتہ ہم ضرور آپ کو پھیر دیں گے	(اس) قبلے (کی طرف)

تَرْضٰىهَا ص	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط	وَ
آپ پسند کرتے ہیں اسے	تو پھیر لیجئے	اپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام کی	اور

حَيْثُ مَا ❺	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ ط
جہاں پر بھی	تم سب ہو	تو تم سب پھیر لو	اپنے چہروں کو	اسی کی جانب

ضروری وضاحت

❶ "تْ" فعل کے ساتھ اور "ةً" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کیلئے ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اور "كَبِيْرَةً" کا اصل ترجمہ "بڑی" ہے لیکن یہاں مراد "گراں" ہے۔ ❸ یہاں ایمان سے مراد "نماز" ہے۔ ❹ "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ اگر "حَيْثُ" کے بعد "مَا" ہو تو اس "مَا" کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا بلکہ ان دونوں کے ملنے سے شرط کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور بیشک وہ لوگ جو دیے گئے کتاب
لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ	یقیناً وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ ہی حق ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ	انکے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾	بے خبر اس سے جو یہ کر رہے ہیں۔ ﴿144﴾
وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ	اور البتہ اگر آپ لے آئیں ان کے پاس جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ	دیے گئے کتاب ہر (قسم کی) نشانی (تو پھر بھی)
مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ	نہیں یہ پیروی کریں گے آپ کے قبلے کی
وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ	اور نہ آپ پیروی کرنے والے ہیں انکے قبلے کی
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ	اور نہ ان میں سے کوئی پیروی کرنے والا ہے
قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ	کسی دوسرے کے قبلے کی
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	اور البتہ اگر آپ نے پیروی کی ان کی خواہشات کی
مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ	اس کے بعد کہ آ چکا ہے آپ کے پاس علم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شان وشوکت، مال ودولت، عفو ودرگزر۔
لَيَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
الْحَقُّ : حق، حقوق، حقیقی۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔
عَمَّا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، اعمال، معمول۔

بِكُلِّ : کل، کلی طور پر، کل جہان، کل نمبر۔
اٰيَةٍ : آیت، آیات۔
تَبِعُوْا : تابع، اتباع سنّت۔
بَعْضُهُمْ : بعض، بعض اوقات۔
قِبْلَتَكَ : قبلۂ اول، قبلہ وکعبہ۔
اتَّبَعْتَ : تابع، اتباع سنّت (پیروی کرنا)۔
بَعْدِ : بعد از غذا، بعد از طعام، چند دن بعد۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَاِنَّ	الَّذِيْنَ اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ الْحَقُّ ❶
اور بیشک	وہ لوگ جو سب دیئے گئے	کتاب	یقیناً وہ سب جانتے ہیں	کہ بیشک وہ ہی حق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	وَمَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❷	عَمَّا ❸	يَعْمَلُوْنَ (144)	وَلَئِنْ
انکے رب کی طرف سے	اور نہیں ہے اللہ	بے خبر	اس سے جو	وہ سب کر رہے ہیں	اور البتہ اگر

اَتَيْتَ ❹	الَّذِيْنَ اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ ❹	اٰيَةٍ ❺
آپ لے آئیں	ان لوگوں کے پاس جو سب دیئے گئے	کتاب	ہر قسم کی	نشانی (تو پھر بھی)

مَّا تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ ج	وَمَآ	اَنْتَ بِتَابِعٍ ❷	قِبْلَتَهُمْ ج
نہیں وہ سب پیروی کریں گے	تیرے قبلے کی	اور نہ	آپ پیروی کرنیوالے ہیں	انکے قبلے کی

وَمَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ ❷	قِبْلَةَ بَعْضٍ ❺ ؕ	وَ	لَئِنِ
اور نہ	ان سب میں سے کوئی	پیروی کرنے والا ہے	کسی دوسرے کے قبلے کی	اور	البتہ اگر

اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا ❷	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ ❷ ۙ
آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات کی	اس کے بعد کہ	آپکے پاس آ چکا ہے	علم

ضروری وضاحت

❶ "ہٗ" کے بعد اگر "اَلْ" والا اسم ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت "بِ" اور "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہ دراصل "عَنْ" اور "مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ "اَتَيْتَ" کا اصل ترجمہ "آپ آئیں" ہے لیکن اسکے بعد اسی جملے میں "بِكُلِّ" میں علامت "بِ" ہے اس لیے ترجمہ "لے آئیں" کیا گیا ہے۔ ❺ یہاں "ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِنَّكَ اِذًا	بیشک آپ اس صورت میں (ہو جائیں گے)
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾	یقیناً ظالموں میں سے۔ ﴿145﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہ لوگ جنہیں ہم نے دی کتاب
يَعْرِفُوْنَهٗ	وہ اُسے پہچانتے ہیں (قبلے کی تبدیلی یا محمد ﷺ کو)
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ	جیسے وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو
وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ	اور بیشک ایک گروہ ان میں سے (ایسا ہے جو)
لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾	البتہ حق کو چھپاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿146﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	(کہ یہی) حق ہے تیرے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿147﴾ ع	پس تم ہرگز نہ ہونا شک کرنیوالوں میں سے۔ ﴿147﴾ ع
وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ	اور ہر ایک کے لیے ایک جہت ہے
هُوَ مُوَلِّيْهَا	(کہ) وہ رخ کرتا ہے اس کی طرف
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	پس تم سبقت لو بھلائی کے کاموں میں

وقف لازم — وقف منزل — ع 17/6/1 — وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَّمِنَ، مِّنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَلْحَقَّ	حق، حقوق، استحقاق۔
اَلظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، ظلمت، ظلمات۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم۔
يَعْرِفُوْنَهٗ	تعارف، معروف، معرفت، عرف عام۔	فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
كَمَا	کماحقہ۔	لِكُلٍّ	کل، کلی طور پر، کل جہان۔
اَبْنَآءَهُمْ	ابن، ابن الوقت، متبنّیٰ	لِكُلٍّ	لہٰذا، الحمدللہ۔
فَرِيْقًا	فریق، تفریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔	فَاسْتَبِقُوْا	سبقت لسانی، سبقت لے جانا۔
لَيَكْتُمُوْنَ	کتمان حق، کتمان علم۔	اَلْخَيْرٰتِ	خیر وبرکت، خیریت، خیرات۔

اِنَّكَ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (145)	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
بیشک آپ	تب	یقیناً ظالموں میں سے (ہو جائیں گے)	وہ لوگ جو	ہم نے دی ان کو

الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ ❶	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ ؕ
کتاب (تورات)	وہ سب پہچانتے ہیں اسے	جیسا کہ	وہ سب پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو

وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ
اور	بیشک	ایک گروہ	ان میں سے (ایسا ہے جو)	البتہ وہ سب چھپاتے ہیں	حق کو	حالانکہ

هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❷ (146)	اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ
وہ سب جانتے ہیں	(یہی) حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	پس نہ	تم ہرگز ہونا

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ❸ (147) ع	وَ	لِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ ❹	هُوَ
شک کرنے والوں میں سے	اور	ہر ایک کیلئے	ایک جہت ہے	(کہ) وہ

مُوَلِّيْهَا ❸	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ ❺ ط
رخ کرنیوالا ہے اسکی طرف	پس تم سب سبقت لے جاؤ	نیک کاموں میں

وقف لازم — وقف منزل — ع 17 / 6 / 1 — وقف النبی ﷺ

ضروری وضاحت

❶ "هٗ" کا ترجمہ "اسے" ہے اور اس سے مراد "قبلے کا بدلنا یا حضرت محمد" ہیں۔ ❷ "هُمْ" اور علامت "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❸ "مُ" اور آخر سے پہلے زیر "کام کرنے والے" کو ظاہر کرتی ہے۔ ❹ "ةٌ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "اَلْخَيْرَاتِ" میں "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا ؕ	جہاں کہیں بھی تم ہو گے لائے گا تم کو اللہ اکٹھا
اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (148)	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (148)
وَ مِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ	اور جہاں سے آپ نکلیں پس پھیرلیں اپنا رخ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ	مسجد حرام (کعبہ) کی طرف اور بیشک وہ ہی
لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	یقیناً حق ہے تیرے رب کی طرف سے
وَ مَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (149)	اور نہیں اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔ (149)
وَ مِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ	اور جہاں سے بھی آپ نکلیں پس پھیرلیں
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	اپنا رخ مسجد حرام (کعبہ) کی طرف
وَ حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا	اور جہاں تم ہوا کرو، تو پھیرلو (نماز میں)
وُجُوْهَکُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا یَکُوْنَ	اپنے چہرے اسی (کعبہ) کی طرف تاکہ نہ ہو
لِلنَّاسِ عَلَیْکُمْ حُجَّةٌ ۗ	لوگوں کے پاس تمھارے خلاف کوئی حجت
اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ	سوائے انکے جنہوں نے بے انصافی کی ان میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَمِیْعًا	جمع، جامع، جماعت، مجموعہ، اجماع۔	بِغَافِلٍ	غافل، غفلت۔
عَلٰی	علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس، علی الاعلان۔	حَیْثُ	من حیث القوم، حیثیت۔
کُلِّ	کل، کلی طور پر، کل جہان، کل نمبر۔	مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق۔
شَیْءٍ	عام شے، قیمتی اشیاء۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، اعمال صالحہ، معمول۔
قَدِیْرٌ	قادر، قدرت، قدیر۔	لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمد للہ / عوام الناس۔
خَرَجْتَ	خارج، خروج، اخراج۔	حُجَّةٌ	حجت۔
وَجْهَكَ	علیٰ وجہ البصیرت، توجیہ۔	ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم۔

اَيْنَ مَا ❶	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ ❷❸	بِكُمُ اللّٰهُ	جَمِيْعًا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
جہاں کہیں بھی	تم سب ہوگے	لائے گا	تم کو اللہ	اکٹھے	بیشک اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿148﴾	وَ مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
قادر ہے	اور جہاں سے	آپ نکلیں	پس پھیرلیں	اپنا رخ	مسجد حرام کی طرف

وَ اِنَّهٗ	لَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ ؕ	وَ مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❸	عَمَّا ❹
اور بیشک وہ	یقیناً حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	اور نہیں اللہ	بے خبر	اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿149﴾	وَ مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
تم سب کرتے ہو	اور جہاں سے (بھی)	آپ نکلیں	پس پھیرلیں	اپنا چہرہ	طرف

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَ حَيْثُ مَا ❶	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ	لِئَلَّا ❺
مسجد حرام کی	اور جہاں کہیں بھی	تم ہوا کرو	تو سب موڑلو	اپنے رخ اسی کی طرف	اسلئے کہ نہ

يَكُوْنَ ❸ لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ❸ ق	اِلَّا	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ
ہو لوگوں کے پاس	تمھارے خلاف کوئی حجت	سوائے	انکے جن سب نے ظلم کیا	ان میں سے

ضروری وضاحت

❶ "اَيْنَ" اور "حَيْثُ" کے بعد اگر "مَا" ہو تو عموماً وہ شرط کیلئے ہوتا ہے، اسکا الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔ ❷ "يَاْتِ" کا اصل ترجمہ "آئے گا" ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں علامت "بِ" ہو تو ترجمہ "لائے گا" کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت "يَ"، "بِ" اور "ة" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "عَمَّا" دراصل "عَنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ "لِئَلَّا" دراصل "لِ + اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ق	پس تم نہ ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے
وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ	اور تا کہ میں پورا کردوں اپنا انعام تم پر
وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿150﴾ لا	اور (اسلئے بھی مجھ سے ڈرو) تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿150﴾
كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ	جیسا کہ ہم نے بھیجا تم میں رسول تم ہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا	وہ تلاوت کرتا ہے تم پر ہماری آیتوں کی
وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ	اور وہ تمہیں پاک کرتا ہے اور وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے
الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ	کتاب و حکمت کی اور وہ سکھلاتا ہے تمہیں
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿151﴾ ط	(وہ کچھ) جو نہیں تھے تم جانتے۔ ﴿151﴾
فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ	پس تم یاد رکھو مجھے میں یاد رکھوں گا تمہیں
وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿152﴾ ع	اور تم میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ ﴿152﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو
بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ط	صبر سے اور نماز سے

معانقة ۞ — ع 18 / 5 / 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخْشَوْهُمْ : خشیت الٰہی۔
لِاُتِمَّ : تمام، اتمام حجت۔
نِعْمَتِيْ : نعمت، انعام، منعم۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادی برحق۔
اَرْسَلْنَا : رسول، المرسل، ارسال، رسائل۔
يَتْلُوْا : تلاوت۔

يُزَكِّيْكُمْ : تزکیہ، زکوٰۃ۔
يُعَلِّمُكُمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
فَاذْكُرُوْنِيْ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
اشْكُرُوْا : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکرگزار۔
تَكْفُرُوْنِ : کفر، کفران نعمت۔
اسْتَعِيْنُوْا : استعانت۔
بِالصَّبْرِ : بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَلَا	تَخْشَوْهُمْ ❶	وَ اخْشَوْنِيْ ❶	وَ لِاُتِمَّ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ
تو نہ	تم سب ڈرو ان سے	اور تم سب ڈرو مجھ سے	اور تاکہ میں پورا کردوں	اپنا انعام	تم پر

وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ❷ (150)	كَمَآ اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا ❸
اور تاکہ تم سب ہدایت پا جاؤ	جیسا کہ بھیجا ہم نے	تم میں رسول	تم میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے

عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا	وَ يُزَكِّيْكُمْ	وَ يُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ
تم پر	ہماری آیتیں	اور وہ پاک کرتا ہے تمہیں	اور وہ تعلیم دیتا ہے تمہیں	کتاب	اور

الْحِكْمَةَ	وَ يُعَلِّمُكُمْ	مَّا لَمْ	تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ (151)	فَاذْكُرُوْنِيْ ❶
حکمت کی	اور وہ سکھاتا ہے تمہیں	وہ جو نہیں	تھے تم سب جانتے	پس تم سب مجھے یاد رکھو

اَذْكُرْكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا لِيْ	وَلَا	تَكْفُرُوْنِ ❹ (152)
میں تمہیں یاد رکھوں گا	اور	تم سب میرا شکر ادا کرو	اور نہ	تم سب میری ناشکری کرو

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَ الصَّلٰوةِ
اے	وہ لوگو جو سب ایمان لائے ہو	تم سب مدد حاصل کرو	صبر سے	اور نماز سے

ضروری وضاحت

❶ ''وْا'' کے ساتھ کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو ''الف'' لکھنے میں نہیں آتا۔ ❷ علامت ''کُمْ'' اور ''تَ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے۔ ❸ یہ ''وا'' جمع کی علامت نہیں بلکہ یہاں ''وْ'' اصل لفظ کا حصہ ہے اور ''ا'' قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❹ ''تَكْفُرُوْنِ'' اصل میں ''تَكْفُرُوْنِيْ'' تھا آخر سے ''یْ'' گری ہوئی ہے جس کا ترجمہ ''میری'' کیا گیا ہے۔

معانقة ❸ — ع 18 / 5 / 2

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿153﴾	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿153﴾
وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ	اور مت کہو ان کو جو قتل کیے جائیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ	اللہ کی راہ میں، مردہ، بلکہ وہ زندہ ہیں
وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿154﴾	اور لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔ ﴿154﴾
وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ	اور البتہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں
بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ	کچھ خوف سے اور بھوک سے
وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ	اور مالوں میں اور جانوں میں کمی کر کے
وَ الثَّمَرٰتِ ؕ	اور پھلوں میں (کمی کر کے)
وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿155﴾ ۙ	اور خوشخبری دے دیں صبر کرنے والوں کو۔ ﴿155﴾
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ	وہ لوگ جب پہنچتی ہے انہیں کوئی مصیبت
قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ	تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ کے لیے ہیں
وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿156﴾ ؕ	اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿156﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- مَعَ الصّٰبِرِيْنَ : مع اہل وعیال، معیت/صبر، صابر۔
- تَقُوْلُوْا : قول، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔
- يُّقْتَلُ : قتل، قاتل، مقتول۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- اَمْوَاتٌ : موت، اموات، میت۔
- اَحْيَآءٌ : حیات، احیائے دین۔
- تَشْعُرُوْنَ : شعور، لاشعوری طور پر۔
- لَنَبْلُوَنَّكُمْ : ابتلا، بلا، مبتلا (آزمائش)۔
- نَقْصٍ : نقص، نقصان، ناقص۔
- الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
- بَشِّرِ : بشارت، بشیر، مبشر۔
- اَصَابَتْهُمْ، مُّصِيْبَةٌ : مصیبت، مصائب۔
- اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- رٰجِعُوْنَ : رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

یُّقۡتَلُ	لِمَنۡ	تَقُوۡلُوۡا	وَ لَا	مَعَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿153﴾	اِنَّ اللّٰہَ
قتل کیے جائیں	ان کو جو	تم سب کہو	اور مت	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	بیشک اللہ

تَشۡعُرُوۡنَ ﴿154﴾	لَّا	وَّ لٰکِنۡ	اَحۡیَآءٌ	بَلۡ	اَمۡوَاتٌ ❶ؕ	فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ
تم سب شعور رکھتے	نہیں	اور لیکن	وہ زندہ ہیں	بلکہ	مردے	اللہ کی راہ میں

وَ نَقۡصٍ	وَ الۡجُوۡعِ	مِّنَ الۡخَوۡفِ	بِشَیۡءٍ ❷	وَ لَنَبۡلُوَنَّکُمۡ
اور کمی کر کے	اور بھوک (سے)	خوف سے	کچھ	اور البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں

الصّٰبِرِیۡنَ ۙ﴿155﴾	وَ بَشِّرِ	وَ الثَّمَرٰتِ ❸ؕ	وَ الۡاَنۡفُسِ	مِّنَ الۡاَمۡوَالِ
صبر کرنے والوں کو	اور خوشخبری دے دیں	اور پھلوں (میں)	اور جانوں میں	مالوں میں سے

اِنَّا	قَالُوۡۤا	مُّصِیۡبَۃٌ ❸ۙ	اَصَابَتۡهُمۡ ❹	اِذَاۤ	الَّذِیۡنَ
بیشک ہم	(تو) سب کہتے ہیں	کوئی مصیبت	پہنچتی ہے اُنہیں	جب	وہ لوگ

رٰجِعُوۡنَ ؕ﴿156﴾	اِلَیۡہِ	اِنَّاۤ	وَ	لِلّٰہِ
سب لوٹنے والے ہیں	اسی کی طرف	بیشک ہم	اور	اللہ کیلئے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ''اَمۡوَاتٌ'' کے آخر میں ''ات'' جمع مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ ''ت'' اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ ''مَیِّت'' کی جمع ہے۔
❷ علامت ''بِ'' کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔❸ علامت ''ۃ'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔❹ یہ لفظ ''اَصَابَتۡ + هُمۡ'' ہے، ''تۡ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوٰتٌ	وہی لوگ ہیں (کہ) ان پر عنایات ہیں
مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ رَحۡمَةٌ ۟	ان کے رب کی طرف سے اور رحمت ہے
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ﴿157﴾	اور وہی لوگ ہی ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿157﴾
اِنَّ الصَّفَا وَ الۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں
فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ	پس جو حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ اَنۡ يَّطَّوَّفَ	تو کوئی گناہ نہیں اس پر یہ کہ وہ طواف کرے
بِهِمَا ؕ وَ مَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا	ان دونوں کا اور جو خوشی سے کرے کوئی نیکی
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيۡمٌ ﴿158﴾	تو بیشک اللہ قدردان، بہت علم والا ہے۔ ﴿158﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ مَآ	بیشک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اسے جو
اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالۡهُدٰى	ہم نے نازل کیا واضح دلائل اور ہدایت کو
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَيَّنّٰهُ	اس کے بعد کہ ہم نے کھول کر بیان کر دیا اسے
لِلنَّاسِ فِى الۡكِتٰبِ ۙ	لوگوں کیلئے (اس) کتاب میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	استعمال	لفظ	استعمال
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَّطَّوَّفَ	طواف۔
صَلَوٰتٌ	صلوٰۃ وسلام، مصلّیٰ، صوم وصلوٰۃ۔	تَطَوَّعَ	اطاعت، مطیع، طوعاً وکرہاً۔
الۡمُهۡتَدُوۡنَ	ہدایت، ہادیٔ کائنات۔	شَاكِرٌ	شکر، شاکر، شکرگزار، اظہارِ تشکر۔
شَعَآئِرِ	شعار۔	عَلِيۡمٌ	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
حَجَّ	حج، حاجی، حجاج۔	يَكۡتُمُوۡنَ	کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
الۡبَيۡتَ	بیت اللہ۔	الۡبَيِّنٰتِ	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
اِعۡتَمَرَ	عمرہ۔	لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ / عوام الناس۔

اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ ❶	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ رَحْمَةٌ ❶ قف
وہی لوگ ہیں (کہ)	ان پر	عنایات ہیں	ان کے رب کی طرف سے	اور رحمت ہے

وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ❷ (157)	اِنَّ الصَّفَا	وَ الْمَرْوَةَ	مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
اور وہی لوگ	ہی سب ہدایت یافتہ ہیں	بیشک صفا	اور مروہ	اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں

فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ اعْتَمَرَ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِ	اَنْ
پس جو	حج کرے	بیت اللہ کا	یا عمرہ کرے	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	یہ کہ

يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا ط	وَ مَنْ	تَطَوَّعَ ❸	خَيْرًا	فَاِنَّ اللّٰهَ
وہ طواف کرے	ان دونوں کا	اور جو	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو بیشک اللہ

شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ (158)	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ ❹	مَآ	اَنْزَلْنَا
قدردان	علم والا ہے	بیشک وہ لوگ جو	سب چھپاتے ہیں	اسے جو	ہم نے نازل کیا

مِنَ الْبَيِّنٰتِ ❶❹	وَ الْهُدٰى	مِنْ بَعْدِ مَا ❹❺	بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	فِي الْكِتٰبِ لا
واضح دلائل	اور ہدایت کو	اس کے بعد کہ	ہم نے بیان کر دیا اسکو	لوگوں کیلئے	کتاب میں

ضروری وضاحت

❶ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔❷ اگر "هُمْ" کے بعد "اَلْ" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔❸ صفحہ نمبر 47 حاشیہ نمبر 1 پر ملاحظہ فرمائیں۔❹ علامت "يـ" اور "مِنْ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔❺ اگر لفظ "بَعْد" کے بعد "مَا" ہو تو عموماً اس "مَا" کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ	وہی لوگ ہیں (کہ) لعنت کرتا ہے ان پر اللہ
وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿159﴾	اور لعنت کرتے ہیں ان پر لعنت کرنے والے۔ ﴿159﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی اور اصلاح کرلی
وَ بَيَّنُوْا	اور بیان کردیا (جسے چھپاتے رہے)
فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ	تو وہی لوگ ہیں کہ میں توبہ قبول کرتا ہوں انکی اور
اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿160﴾	میں ہی توبہ قبول کرنیوالا، نہایت مہربان ہوں ﴿160﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ	اور وہ مرے اس حال میں کہ وہ کافر تھے
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ	یہی لوگ ہیں (کہ) ان پر اللہ کی لعنت ہے
وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿161﴾	اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی۔ ﴿161﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	وہ ہمیشہ رہیں گے اس (لعنت) میں
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ	نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَلْعَنُهُمُ، اللّٰعِنُوْنَ : لعنت، لعنتی، ملعون۔
تَابُوْا، التَّوَّابُ : توبہ، تائب۔
اَصْلَحُوْا : صلح، اصلاح، مصلح۔
بَيَّنُوْا : بیان، بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔
اَتُوْبُ : توبہ، تائب۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الرَّحِيْمُ : رحم، رحیم، رحمت، رحمدل۔

كَفَرُوْا، كُفَّارٌ : کفر، کافر، کفار۔
مَاتُوْا : موت، اموات، میّت۔
النَّاسِ : عوام النّاس۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، جماعت، اجماع۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُخَفَّفُ : تخفیف، مخفّف، خفّت، خفیف۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ❶ اللّٰهُ	وَ يَلْعَنُهُمُ❶	اللّٰعِنُوْنَ ۙ﴿159﴾
وہی لوگ ہیں (کہ)	لعنت کرتا ہے ان پر اللہ	اور لعنت کرتے ہیں ان پر	سب لعنت کرنیوالے

اِلَّا	الَّذِيْنَ تَابُوْا	وَ اَصْلَحُوْا	وَ بَيَّنُوْا
مگر	وہ لوگ جن سب نے توبہ کرلی	اور سب نے اصلاح کرلی	اور بیان کردیا سب نے

فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ❷	عَلَيْهِمْ ۚ	وَ	اَنَا التَّوَّابُ
تو یہی لوگ ہیں کہ	میں رجوع کرتا ہوں	ان پر	اور	میں ہی رجوع کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿160﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَ مَاتُوْا	وَ
نہایت مہربان ہوں	بیشک	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	اور وہ سب مرے	اس حال میں کہ

هُمْ كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ اللّٰهِ❸	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ
وہ سب کافر تھے	یہی لوگ ہیں کہ	ان پر	اللہ کی لعنت ہے	اور فرشتوں کی	اور

النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ❹ ۙ﴿161﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ۚ	لَا يُخَفَّفُ❶	عَنْهُمُ الْعَذَابُ
تمام لوگوں کی	وہ سب ہمیشہ رہیں گے	اس میں	نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے عذاب

ضروری وضاحت

❶علامت ”یـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷”اَتُوْبُ“ جب اس فعل کی نسبت بندے کی طرف ہو تو ترجمہ ”میں توبہ کرتا ہوں“ اور اگر اسکی نسبت اللہ کی طرف ہو تو پھر ترجمہ ”میں توبہ قبول کرتا ہوں“ ہوتا ہے۔❸”ۃ“ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹”اَجْمَعِيْنَ“ کا ترجمہ بھی ”تمام“ ہے، اس لیے اسکے ”يْنَ“ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿162﴾	اور نہ وہ (کچھ) مہلت دیئے جائیں گے۔ ﴿162﴾
وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	اور تمہارا معبود ایک معبود ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	کوئی معبود نہیں مگر وہ (جو)
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾ ع	نہایت مہربان، بہت رحم والا ہے۔ ﴿163﴾ ع
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ	اور رات اور دن کے آنے جانے میں
وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ	اور (ان) کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں
بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ	(وہ چیزیں) لے کر جو نفع دیتی ہیں لوگوں کو
وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ	اور (اس میں) جو اللہ نے اتارا ہے آسمان سے پانی
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ	پھر زندہ (آباد) کیا اس کے ذریعے زمین کو
بَعْدَ مَوْتِهَا	اس کے مردہ (بنجر) ہونے کے بعد
وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۙ	اور پھیلا دی اس میں ہر طرح کی جاندار مخلوق

ع 19 11 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰهُكُمْ	الٰہ، یاالٰہی، فرمان الٰہی، الٰہ العالمین۔	النَّهَارِ	لیل ونہار، نہار منہ۔
فِيْ، فِيْهَا	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔	مِنَ	جاری، اجرا۔
خَلْقِ	خلقت، مخلوق، خالق۔	تَجْرِيْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔	الْبَحْرِ	بحروبر، بحر ہند، بحر احمر۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، اراضی، کرۂ ارضی۔	يَنْفَعُ	نفع، منافع، منفعت۔
اخْتِلَافِ	اختلاف، مختلف، مخالف۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔
الَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	فَاَحْيَا	حیات، احیائے دین، احیائے سنت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ لَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿162﴾	وَ اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج	لَآ اِلٰهَ ❶
اور نہ	وہ سب مہلت دیئے جائیں گے	اور تمہارا معبود	ایک معبود ہے	نہیں کوئی معبود

اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ع ﴿163﴾	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ❷
مگر	وہ	نہایت مہربان	بہت رحم والا ہے	بیشک	آسمانوں کے پیدا کرنے میں

ع 19 11 3

وَ الْاَرْضِ	وَ اخْتِلَافِ	الَّيْلِ وَ النَّهَارِ
اور زمین کے	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں	رات اور دن کے

وَ الْفُلْكِ	الَّتِيْ تَجْرِيْ ❸	فِي الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ النَّاسَ ❹
اور ان کشتیوں میں	جو چلتی ہیں	سمندر میں	ساتھ (ان چیزوں کے) جو	نفع دیتی ہیں لوگوں کو

وَ مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ مَّآءٍ ❺	فَاَحْيَا	بِهِ الْاَرْضَ
اور جو	اللہ نے اتارا ہے	آسمان سے	پانی	پھر زندہ کیا	اس کے ذریعے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ❻	وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ ❷ ص
اسکے مردہ ہونے کے بعد	اور	پھیلا دیا	اس میں	ہر طرح کی	جاندار مخلوق

ضروری وضاحت

❶ "لَا" کے بعد اگر اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ات" اور "ۃ" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت "يَ" کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ زمین کے "مردہ" ہونے سے مراد "بنجر" ہونا ہے۔

وَّ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ	اور ہواؤں کی گردش میں اور تابع فرماں بادل میں
بَيۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ	(جو) درمیان ہے آسمان اور زمین کے (ان سب میں)
لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿164﴾	یقیناً نشانیاں ہیں اس قوم کیلئے جو عقل رکھتے ہیں ﴿164﴾
وَ مِنَ النَّاسِ	اور (ان نشانیوں کے باوجود) لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں)
مَنۡ يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا	جو بناتے ہیں اللہ کے علاوہ (دوسروں کو) شریک
يُّحِبُّوۡنَهُمۡ	(پھر) وہ (ایسی) محبت کرتے ہیں ان سے
كَحُبِّ اللّٰهِؕ	جیسی محبت اللہ سے کی جائے
وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِؕ	وہ سب سے زیادہ محبت اللہ ہی سے کرتے ہیں
وَ لَوۡ يَرَى	اور کاش (آج) سوجھ جائے (یہ بات)
الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا	ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا (جو اس وقت
اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَۙ	سوجھے گی) جب وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَصۡرِيۡفِ	: صرفِ نظر (نظر پھیر لینا)۔	يُّحِبُّوۡنَهُمۡ	: محبت، حب، محبّ، محبوب، حبیب۔
الرِّيٰحِ	: ریح بادی۔	كَحُبِّ	: کالعدم، کما حقہ / محبت، محبوب۔
الۡمُسَخَّرِ	: مسخر، تسخیر۔	اٰمَنُوۡۤا	: ایمان، امن، مؤمن۔
بَيۡنَ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اَشَدُّ	: شدید، اشد ضرورت، شدت، متشدد۔
يَّعۡقِلُوۡنَ	: عقل، عاقل، معقول، عقلاء۔	حُبًّا	: محبت، حب، محبّ، محبوب، حبیب۔
النَّاسِ	: عوام الناس۔	يَرَى، يَرَوۡنَ	: رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
يَّتَّخِذُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	ظَلَمُوۡۤا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ
اور ہواؤں کی گردش میں	اور تابع فرماں بادل میں	(جو) آسمان اور زمین کے درمیان ہے

لَاٰيٰتٍ ❶	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ❷ (164)	وَ	مِنَ النَّاسِ
یقیناً نشانیاں ہیں	(اس) قوم کیلئے (جو)	سب عقل رکھتے ہیں	اور	لوگوں میں سے

مَنْ	يَّتَّخِذُ ❷	مِنْ ❸ دُوْنِ اللّٰهِ	اَنْدَادًا	يُّحِبُّوْنَهُمْ
جو	بناتے ہیں	اللہ کے علاوہ	شریک	(پھر) وہ سب محبت کرتے ہیں ان سے

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ
اللہ سے محبت کی طرح	اور	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	زیادہ سخت ہیں

حُبًّا	لِّلّٰهِ ❹ ؕ	وَ لَوْ	يَرَى ❷	الَّذِيْنَ
محبت میں	اللہ کی	اور کاش	دیکھ لیں	وہ لوگ جن

ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ ❺	الْعَذَابَ ۙ
سب نے ظلم کیا	جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "لِ" کا اصل ترجمہ "کے لیے" ہے، یہاں سیاق وسباق کی مناسبت سے ترجمہ "کی" کیا گیا ہے۔ ❺ "يَرَوْنَ" اصل میں "يَرْءَيُوْنَ" تھا پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف کو گرایا گیا ہے۔

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ	کہ بیشک قوت تو اللہ کے پاس ہے تمام
وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾	اور یہ کہ بیشک اللہ سخت عذاب والا ہے۔ ﴿165﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ	جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ لوگ جن کی
اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ	پیروی کی گئی تھی ان لوگوں سے جنھوں نے
اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ	پیروی کی ہوگی اور وہ دیکھیں گے عذاب کو
وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿166﴾	اور منقطع ہو جائیں گے ان کے تعلقات۔ ﴿166﴾
وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	اور کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے پیروی کی ہوگی
لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً	کاش کہ بیشک ہمارے لئے ہوتا دوبارہ جانا (دنیا میں)
فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ	تو ہم بھی بیزاری کا اظہار کرتے ان سے
كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ	جیسے انہوں نے بیزاری کا اظہار کیا ہم سے
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ	اس طرح دکھائے گا انہیں اللہ تعالیٰ
اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ	ان کے اعمال حسرتیں (اور پشیمانی) بنا کر ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقُوَّةَ	قوّت، قوتیں، قوی، مقوّی۔	اَلْاَسْبَابُ	سبب، اسباب، مسبب الاسباب۔
جَمِيْعًا	جمع، جامع، جماعت، مجموع، مجمع۔	كَرَّةً	نشر مکرر، تکرار، مکرر۔
شَدِيْدُ	شدید، اشد ضرورت، شدت۔	كَمَا، كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔
تَبَرَّاَ، فَنَتَبَرَّاَ	برأت، بری الذمہ۔	مِنَّا	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
اتُّبِعُوْا	اتباع، متبع، تابع فرمان۔	يُرِيْهِمُ	رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
رَاَوُا	رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔	اَعْمَالَهُمْ	عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل۔
تَقَطَّعَتْ	قطع، قاطع، مقطوع، قطع رحمی۔	حَسَرٰتٍ	حسرت۔

اَنَّ الْقُوَّۃَ ❶	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ۙ	وَّ	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾
بیشک قوت	تو اللہ کے پاس ہے	تمام	اور	بیشک اللہ	سخت عذاب والا ہے

اِذْ	تَبَرَّاَ ❷	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ
جب	بیزاری کا اظہار کریں گے	وہ لوگ جن	سب کی پیروی کی گئی تھی	(ان) سے

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	وَ رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ تَقَطَّعَتْ ❶	بِهِمُ
جن سب نے پیروی کی ہوگی	اور وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو	اور منقطع ہو جائیں گے	ان کے

الْاَسْبَابُ ﴿166﴾	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	لَوْ اَنَّ	لَنَا
تعلقات	اور کہیں گے	وہ جن سب نے پیروی کی ہوگی	کاش کہ بیشک	ہمارے لئے ہوتا

كَرَّةً ❶	فَنَتَبَرَّاَ ❷	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا ❷
لوٹنا	تو ہم بھی بیزاری کا اظہار کرتے	ان سب سے	جیسے	ان سب نے بیزاری کا اظہار کیا

مِنَّا ❸ ؕ	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ اللّٰهُ ❹	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ ❶	عَلَيْهِمْ ؕ
ہم سے	اس طرح	دکھائے گا اللہ تعالیٰ انہیں	ان کے اعمال	حسرتیں بنا کر	ان پر

ضروری وضاحت

❶ "ۃ"، "ات" اور "تْ" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "تَبَرَّاَ" کا اصل معنی "کسی ناپسندیدہ معاملے سے نجات حاصل کرنا" ہے، یہاں "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ "مِنَّا" اصل میں "مِنْ + نَا" تھا، جب دو حرف ایک جیسے اکٹھے ہوں تو ایک کو لکھ کر اسکے اوپر شد لگا دیتے ہیں۔ ❹ "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ع 20 4 4

وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿167﴾ ع	حالانکہ نہیں وہ نکل سکیں گے آگ سے۔ ﴿167﴾ ع
يٰاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا	اے لوگو! کھاؤ اس سے جو
فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠	زمین میں حلال (اور) پاکیزہ چیزیں ہیں
وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	اور مت پیروی کرو شیطان کے نقش قدم کی
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿168﴾	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿168﴾
اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ	درحقیقت وہ حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا
وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	اور یہ کہ تم (ایسی بات) کہو اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾	جس کا تم (خود) علم نہیں رکھتے۔ ﴿169﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا	اور جب کہا جائے ان سے پیروی کرو (اس چیز کی)
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ	جو نازل کی ہے اللہ نے (تو) کہتے ہیں بلکہ
نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا	ہم پیروی کریں گے (اس کی) جو ہم نے پایا ہے
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	اس پر اپنے آباء واجداد کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِخٰرِجِيْنَ	خارج، خروج، مخرج۔	مُّبِيْنٌ	مبینہ طور پر، بین دلیل، بیان۔
النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يَاْمُرُكُمْ	امر، مأمور، امارت، آمر۔
كُلُوْا	اکل وشرب، مأکولات۔	بِالسُّوْٓءِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
مِمَّا	منجانب / ماحول، ماجرا، ماتحت۔	الْفَحْشَآءِ	فحاشی، فحش۔
طَيِّبًا	مال طیب، طیبات، طیب وطاہر۔	قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ۔
تَتَّبِعُوْا	اتباع، تابع، تتبع۔	تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، علماء، معلوم۔
عَدُوٌّ	عدو، عداوت، اعداء (دشمن)۔	اٰبَآءَنَا	آباء واجداد، آبائی گاؤں، آبائی وطن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ مَا	هُمْ بِخٰرِجِیْنَ ❶	مِنَ النَّارِ ﴿167﴾	یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا ❷
اور نہیں	وہ سب نکل سکیں گے	آگ سے	اے لوگو!	تم سب کھاؤ	اس سے جو

فِی الْاَرْضِ	حَلٰلًا طَیِّبًا	وَّ لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ ❸ الشَّیْطٰنِ
زمین میں	حلال پاکیزہ چیزیں ہیں	اور مت	تم سب پیروی کرو	شیطان کے نقش قدم کی

اِنَّهٗ	لَكُمْ ❹ عَدُوٌّ	مُّبِیْنٌ ﴿168﴾	اِنَّمَا	یَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ الْفَحْشَآءِ
بیشک وہ	تمہارا دشمن ہے	کھلا	بیشک	وہ تمہیں حکم دیتا ہے	برائی کا	اور بے حیائی کا

وَ اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَی اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾	وَ اِذَا
اور یہ کہ	تم سب کہو	اللہ پر	(وہ باتیں) جو نہیں	تم سب علم رکھتے	اور جب

قِیْلَ	لَهُمُ ❺	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا
کہا جائے	ان سے	تم سب پیروی کرو	(اسکی) جو	نازل کی ہے اللہ نے	(تو) سب کہتے ہیں

بَلْ	نَتَّبِعُ	مَآ	اَلْفَیْنَا	عَلَیْهِ	اٰبَآءَنَا
بلکہ	ہم پیروی کریں گے	(اسکی) جو	ہم نے پایا ہے	اس پر	اپنے آباء و اجداد کو

ضروری وضاحت

❶ اگر "مَا" کے بعد "بِ" ہو تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا اور اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" تھا "نْ" کے بعد اگر "م" ہو تو "ن" پڑھنے میں نہیں آتا اور کبھی لکھنے میں بھی نہیں آتا۔ ❸ علامت "ات" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "لَكُمْ" میں "لَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "قَالَ، قِیْلَ" کے بعد "لَ" کا ترجمہ "سے" ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا	حالانکہ کیا اگرچہ ہوں انکے آباء واجداد نہ سمجھتے کچھ (بھی)
وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾	اور نہ ہی وہ سیدھے راستے پر ہوں۔ ﴿170﴾
وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا
كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا	(اسکی) مثال کی طرح ہے جو پکارے کسی (جانور وغیرہ) کو جو
لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ	نہ سنتا ہو سوائے پکارنے اور چلانے (کی آواز کے)
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ	(اسی طرح یہ کافر بھی) بہرے، گونگے، اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿171﴾	پس وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿171﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ	کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے دی ہیں تم کو
وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ	اور اللہ کا شکر ادا کرو
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿172﴾	اگر ہو تم اسی کی عبادت کرتے۔ ﴿172﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	بیشک اس نے حرام کر دیا ہے تم پر مردار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآؤُهُمْ	آباء واجداد، آبائی گاؤں۔	نِدَآءً	ندائے اسلام، نداء الجہاد، منادی۔
يَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	كُلُوْا	اکل وشرب، ماُکولات۔
شَيْئًا	عام شے، قیمتی اشیا۔	طَيِّبٰتِ	مالِ طیّب، طیّبات، طیّب وطاہر۔
يَهْتَدُوْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	رَزَقْنٰكُمْ	رزق، رازِق، رزاق۔
كَمَثَلِ	کالعدم، کماحقہ / مثل، مثال، مثلاً۔	اُشْكُرُوْا	شکر، شاکر، شکرگزار، اظہارِ تشکر۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	تَعْبُدُوْنَ	عبادت، عابد، معبود۔
يَسْمَعُ	سمع، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔	اَلْمَيْتَةَ	میت، موت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَوَ	لَوْ كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ لَا
حالانکہ کیا	اگرچہ ہوں	انکے آباءواجداد	نہ	وہ سب سمجھتے	کچھ	اور نہ

يَهْتَدُوْنَ (170)	وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ
وہ سب سیدھے راستے پر ہوں	اور مثال ان کی جن	سب نے کفر کیا	اسکی حالت کی طرح ہے

الَّذِىْ	يَنْعِقُ ❶	بِمَا	لَا يَسْمَعُ ❶	اِلَّا دُعَآءً	وَّ نِدَآءً ؕ	صُمٌّۢ
جو	پکارے	اسکو جو	نہ سنتا ہو	سوائے پکارنے	اور چلانے کے	بہرے ہیں

بُكْمٌ	عُمْیٌ	فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ❷ (171)	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا
گونگے	اندھے ہیں	پس وہ سب نہیں سمجھتے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ ❸	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ اشْكُرُوْا	لِلّٰهِ ❹	اِنْ كُنْتُمْ
پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے دی ہیں تم کو	اور تم سب شکر ادا کرو	اللہ کا	اگر ہو تم سب

اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ (172)	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ ❺
اسی کی	تم سب عبادت کرتے	بیشک	اس نے حرام کر دیا ہے	تم پر	مردار

ضروری وضاحت

❶ علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ”هُمْ“ اور ”یَ“ دونوں علامتوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے۔ ❸ ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ”لِ“ کا ترجمہ ”کے لیے“ ہے، لیکن یہاں ضرورتاً ”کا“ کیا گیا ہے ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے ایسا کرلیا جاتا ہے۔ ❺ ”ة“ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	اور (بہتا ہوا) خون اور خنزیر کا گوشت (بھی)
وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ	اور وہ جو نام پکارا گیا ہو اس پر غیر اللہ کا
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ	پس جو مجبور ہو جائے ، نہ سرکشی کرنے والا ہو
وَّ لَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	اور نہ (حد سے) تجاوز کرنیوالا ہو تو کوئی گناہ نہیں اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿173﴾	بیشک اللہ بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ ﴿173﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اسے جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ	اللہ نے نازل کیا ہے (اپنی) کتاب میں
وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا	اور وہ لیتے ہیں اس کے بدلے میں تھوڑی قیمت
اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ	یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹوں میں مگر آگ
وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ	اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ	قیامت کے دن اور نہ وہ انہیں پاک کرے گا
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿174﴾	اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿174﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِغَيْرِ : غیر اللہ، اغیار، دیار غیر۔	يَاْكُلُوْنَ : اکل و شرب، ماکولات۔
اضْطُرَّ : اضطراری حالت، مضطر (مجبور)۔	بُطُوْنِهِمْ : بطن (پیٹ)۔
بَاغٍ : باغی، بغاوت۔	النَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُكَلِّمُهُمُ : کلام، کلمہ۔
يَكْتُمُوْنَ : کتمان علم، کتمان حق (چھپانا)۔	يَوْمَ : یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔
يَشْتَرُوْنَ : اشترا، مشتری (خرید و فروخت)۔	يُزَكِّيْهِمْ : تزکیہ، زکوٰۃ۔
ثَمَنًا، قَلِيْلًا : زر ثمن / قلیل، قلت۔	اَلِيْمٌ : المناک حادثہ، رنج و الم۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ الدَّمَ	وَ لَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَ مَآ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ
اور خون	اور گوشت	خنزیر کا (بھی)	اور جو	پکارا گیا ہو	اس پر	(نام) غیر اللہ کا

فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّ لَا	عَادٍ	فَلَآ اِثْمَ
پس جو	مجبور کیا جائے	نہ سرکشی کرنیوالا ہو	اور نہ	حد سے تجاوز کرنیوالا	تو کوئی گناہ نہیں

عَلَيْهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (173)	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ ❶	مَآ
اس پر	بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک جو	سب چھپاتے ہیں	اسے جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ يَشْتَرُوْنَ ❷	بِهٖ	ثَمَنًا قَلِيْلًا
اللہ نے نازل کیا ہے	(اپنی) کتاب سے	اور وہ سب لیتے ہیں	اسکے بدلے میں	تھوڑی قیمت

اُولٰٓئِكَ مَا	يَاْكُلُوْنَ ❸	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا النَّارَ	وَ لَا	يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ ❶
وہ لوگ نہیں	وہ سب بھرتے	اپنے پیٹوں میں	مگر آگ	اور نہ	بات کرے گا ان سے اللہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	وَ لَا	يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (174)
قیامت کے دن	اور نہ	وہ پاک کرے گا انہیں	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

❶ علامت "یْ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "يَشْتَرُوْنَ" اس فعل کا اصل مفہوم ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہے اس لیے اس کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں کیا جاسکتا ہے۔ ❸ "يَاْكُلُوْنَ" کا اصل ترجمہ "وہ سب کھاتے ہیں" ہے لیکن سیاق وسباق کی مناسبت سے "وہ سب بھرتے ہیں" ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	یہی لوگ ہیں جنھوں نے مول لیا
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى	گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں
وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ	اور عذاب کو مغفرت کے بدلے میں
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿175﴾	تو کس قدر صبر کرنے والے ہیں وہ آگ پر۔ ﴿175﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ سب اس وجہ سے ہوا کہ بیشک اللہ نے
نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ	نازل کی کتاب حق کے ساتھ
وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ	اور بیشک جن لوگوں نے اختلاف کیا کتاب میں
لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿176﴾ ع	یقیناً (وہ) بدبختی میں دور (جا پہنچے) ہیں۔ ﴿176﴾ ع
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ	نیکی (یہی) نہیں کہ تم پھیر لو اپنے چہرے
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ	مشرق اور مغرب کی طرف (نماز میں)
وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ	اور لیکن (اصل) نیکی یہ ہے جو ایمان لائے اللہ پر
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اور آخرت کے دن اور فرشتوں پر

ع 21 / 9 / 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اشْتَرَوُا	اشترا، مشتری (خرید و فروخت)۔	اخْتَلَفُوْا	اختلاف، مختلف، مخالف۔
الضَّلٰلَةَ	ضلالت (گمراہی)۔	فِيْ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الواقع۔
بِالْهُدٰى	ہدایت، ہادی برحق۔	وُجُوْهَكُمْ	توجیہ، علیٰ وجہ البصیرت، وجاہت۔
اَصْبَرَهُمْ	صبر، صابر۔	اٰمَنَ	ایمان، مومن، امن۔
عَلَى	علیحدہ، علی العموم، علیٰ ہذا القیاس۔	الْيَوْمِ	یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔
نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	الْاٰخِرِ	آخر، اخیر، آخرت۔
بِالْحَقِّ	حق تعالیٰ، ناحق، حقیقی، حقوق۔	الْمَلٰٓئِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا ❶	الضَّلٰلَةَ ❷	بِالْهُدٰى	وَ الْعَذَابَ
یہی لوگ ہیں	جن سب نے مول لیا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے	اور عذاب کو

بِالْمَغْفِرَةِ ❷	فَمَآ	اَصْبَرَهُمْ ❸	عَلَى النَّارِ (175)	ذٰلِكَ ❹
مغفرت کے بدلے	تو کس قدر	وہ صبر کرنے والے ہیں	آگ پر	یہ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَ اِنَّ
اس وجہ سے (ہے) کہ بیشک	اللہ نے	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ	اور بیشک

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا	فِي الْكِتٰبِ	لَفِيْ شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ (176)
وہ لوگ جن سب نے اختلاف کیا	کتاب میں	یقیناً (وہ جا پہنچے ہیں) بدبختی میں	بہت دور

ع 21 / 9 / 5

لَيْسَ	الْبِرَّ اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ
نہیں	نیکی (یہی) کہ	تم سب پھیرلو	اپنے چہرے	مشرق اور مغرب کی طرف (نماز میں)

وَ لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ ❺
اور لیکن (اصل)	نیکی (یہ ہے)	جو ایمان لائے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اور فرشتوں پر

ضروری وضاحت

❶ "اِشْتِرَاءٌ" کا حاشیہ صفحہ نمبر 35 حاشیہ نمبر 2 میں ملاحظہ فرمائیں۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "فَمَآ اَصْبَرَهُمْ" کا مفہوم یہ ہے کہ "وہ کون سی چیز ہے جو ان کو صبر دلاتی ہے آگ پر"۔ ❹ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، کبھی ضرورت کے وقت اس کا ترجمہ "یہ" بھی کردیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ	اور کتاب (قرآن مجید) اور نبیوں پر
وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ	اور دے (اپنا) مال اس (اللہ) کی محبت کی خاطر
ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ	قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مساکین کو
وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ	اور مسافروں اور مانگنے والوں کو
وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ	اور گردنیں (آزاد کرانے) میں اور نماز قائم کرے
وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ	اور زکوٰۃ ادا کرے اور پورا کرنے والے ہوں
بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ	اپنے عہد کو جب (بھی) وہ عہد کریں
وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ	اور صبر کرنیوالے ہوں تنگ دستی اور بیماری میں
وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ	اور جنگ کے وقت (دوران)
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ	یہی لوگ سچے ہیں
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿177﴾	اور یہی لوگ ہی پرہیزگار ہیں۔ ﴿177﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو فرض کر دیا گیا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّبِيّٖنَ : نبی، انبیا۔

حُبِّهٖ : محبت، محبّ، محبوب، حبیب۔

الْقُرْبٰى : قرب، قرابت، اقربا، قریبی۔

الْيَتٰمٰى : یتیم، یتیمی۔

الْمَسٰكِيْنَ : مسکین، مساکین، مسکینی۔

اِبْنَ : محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔

السَّآئِلِيْنَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔

فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔

اَقَامَ : قیام، قائم، مقیم۔

الْمُوْفُوْنَ : وفا، ایفاء عہد۔

بِعَهْدِهِمْ، عٰهَدُوْا : عہد، معاہدہ، معاہدات۔

الصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر۔

صَدَقُوْا : صدق وصفا، صداقت، صادق۔

الْمُتَّقُوْنَ : تقوٰی، متقی۔

وَالْکِتٰبِ	وَالنَّبِیّٖنَ ۚ	وَ اٰتَی الْمَالَ	عَلٰی حُبِّہٖ ❶	ذَوِی الْقُرْبٰی
اور کتاب پر	اور سب نبیوں پر	اور دے (اپنا) مال	اس کی محبت کی خاطر	قرابت والوں کو

وَ الْیَتٰمٰی	وَ الْمَسٰکِیْنَ ❷	وَ ابْنَ السَّبِیْلِ ❸ ۙ	وَ السَّآئِلِیْنَ	وَ فِی الرِّقَابِ ۚ
اور یتیموں کو	اور مساکین کو	اور مسافروں کو	اور مانگنے والوں کو	اور گردنوں میں

وَ اَقَامَ	الصَّلٰوۃَ	وَ اٰتَی	الزَّکٰوۃَ ۚ	وَ الْمُوْفُوْنَ	بِعَھْدِھِمْ
اور قائم کرے	نماز	اور ادا کرے	زکوٰۃ	اور سب پورا کرنے والے ہوں	اپنے عہد کو

اِذَا عٰھَدُوْا ۚ	وَ الصّٰبِرِیْنَ	فِی الْبَاْسَآءِ	وَ الضَّرَّآءِ
جب (بھی) وہ سب عہد کریں	اور سب صبر کرنیوالے ہوں	تنگ دستی میں	اور بیماری میں

وَ حِیْنَ ❹	الْبَاْسِ ؕ	اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ	صَدَقُوْا ؕ	وَ اُولٰٓئِکَ	ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ ❺ (177)
اور دوران	جنگ کے	یہی ہیں جو	سب سچے ہیں	اور یہی	ہی سب پرہیزگار ہیں

یٰٓاَیُّھَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	کُتِبَ
اے	وہ لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	لکھ دیا گیا (یعنی فرض کر دیا گیا ہے)

ضروری وضاحت

❶ "عَلٰی حُبِّہٖ" کا اصل ترجمہ "اس کی محبت پر" ہے۔ ❷ یہ مسکین کی جمع ہے، اس میں "یْنَ" جمع کا نہیں بلکہ اس لفظ کا اصلی نون ہے۔ ❸ "اِبْنَ السَّبِیْلِ" کا اصل ترجمہ "راستے کا بیٹا" ہے مراد "مسافر" ہے۔ ❹ "حِیْنَ" کا اصل ترجمہ "وقت، مدت" ہے یہاں "جنگ کا وقت" مراد ہے۔ ❺ "ھُمْ" کے بعد اگر "اَلْ" ہو تو اس سے تاکید کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ	تم پر قصاص لینا مقتولین (کے بارے) میں
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ	آزاد (قاتل) کے بدلے آزاد (ہی قتل ہوگا)
وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ	اور غلام (قاتل) کے بدلے غلام (ہی قتل ہوگا)
وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ	اور عورت کے بدلے عورت (ہی قتل کی جائے گی)
فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ	پس جو (کہ) معاف کردیا جائے اس کو
مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ	اپنے بھائی کی طرف سے کچھ بھی
فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ	تو (لازم ہے اس پر) پیروی کرنا دستور کے مطابق
وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ	اور ادائیگی کرے اس کو اچھے طریقے سے
ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ	یہ (دیت کی ادائیگی) تخفیف ہے
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ	تمھارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پس جو زیادتی کرے اس کے بعد (بھی)
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿178﴾	تو اس کیلئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿178﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْكُمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْقِصَاصُ : قصاص۔
الْقَتْلٰى : قتل، قاتل، قتال، مقتول۔
الْحُرُّ : حریت پسند، قافلۂ حریت (آزادی)۔
الْعَبْدُ : عبادت، عابد، معبود۔
الْاُنْثٰى : مؤنث، تانیث۔
عُفِيَ : عفوودرگزر، معافی۔

مِّنْ، اَخِيْهِ : منجانب/اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔
فَاتِّبَاعٌ : تابع، اتباع، متبع۔
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معروف، معرفت۔
اَدَآءٌ : ادائے حق، ادائے فرض، ادائیگی۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَخْفِيْفٌ : تخفیف، مخفّف، خفیف، خفت۔
اعْتَدٰى : ظلم وتعدی، متعدی بیماریاں۔

عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي الْقَتْلٰى ؕ	اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ ❶
تم پر	قصاص (لینا)	مقتولین (کے بارے) میں	آزاد	کے بدلے آزاد (قتل ہوگا)

وَ الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ	وَ الْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى ؕ
اور غلام	کے بدلے غلام (قتل ہوگا)	اور عورت	کے بدلے عورت (قتل کی جائے گی)

فَمَنْ	عُفِيَ لَهٗ	مِنْ اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
پس جو	معاف کر دیا جائے اس کو	اپنے بھائی کی طرف سے	کچھ بھی	تو پیروی کرنا ہے

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ ؕ
دستور کے مطابق	اور	ادائیگی کرے	اس کی طرف	اچھے طریقے سے

ذٰلِكَ ❷	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	رَحْمَةٌ ؕ
یہ (دیت کی ادائیگی)	تخفیف ہے	تمھارے رب کی طرف سے	اور	رحمت ہے

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (178)
پس جو (بھی)	زیادتی کرے	اس کے بعد	تو اس کیلئے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

❶ اُس دور میں دراصل رواج تھا کہ مقتول اگر معزز آدمی ہوتا تو صرف اسکے قاتل کو قتل کرنا کافی نہ سمجھتے تھے بلکہ اس کی جگہ کئی آدمی یا کسی معزز آدمی کو ہی قتل کرنا ضروری سمجھتے تھے، اسی طرح اگر قاتل معزز ہوتا تو مقتول کے بدلے اسے قتل کرنا مناسب نہیں سمجھتے تھے، اس لیے فرمایا گیا ہے کہ مقتول کے بدلے صرف قاتل کی ہی جان لی جائے گی۔ ❷ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ	اور تمھارے لئے قصاص میں زندگی ہے
يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾	اے عقل والو! تاکہ تم بچ جاؤ (اللہ کے عذاب سے)۔ ﴿179﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ	فرض کر دیا گیا ہے تم پر (کہ) جب آجائے
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ	تم میں سے کسی کو موت، اگر وہ مال چھوڑے
الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ	وصیت کرنا، والدین کے لیے
وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اور قریبی رشتہ داروں کیلئے معروف طریقے سے
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ؕ﴿180﴾	(یہ) حق ہے پرہیزگاروں کے ذمے۔ ﴿180﴾
فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا	پس جو بدل دے اسے اسکے بعد کہ
سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ	اس نے اسے سن لیا تو بیشک اسکا گناہ
عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ	ان پر ہے جو تبدیل کرتے ہیں اسے
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؕ﴿181﴾	بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿181﴾
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ	پس جو ڈرے وصیت کرنے والے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	لِلْوَالِدَيْنِ : والدین، والد گرامی۔
حَيٰوةٌ : موت و حیات، حیات و ممات۔	الْاَقْرَبِيْنَ : قرب، اقربا، قرابت داری، قریبی۔
تَتَّقُوْنَ، الْمُتَّقِيْنَ : تقوٰی، متقی۔	حَقًّا : حق، حقوق، حقیقی، مستحق، استحقاق۔
عَلَيْكُمْ، عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يُبَدِّلُوْنَهٗ : تبدیل، متبادل، تبادلہ، بدل۔
حَضَرَ : حاضر، غیر حاضر، حاضری۔	سَمِيْعٌ : سمع، سماعت، سامع، محفل سماع۔
تَرَكَ : ترک، ترکہ، متروک، تارک۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْوَصِيَّةُ، مُّوْصٍ : وصیت، وصیت نامہ۔	خَافَ : خوف، خائف۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	لَكُمْ	فِي الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ ❶❷	يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (179)
اور	تمھارے لئے	قصاص میں	زندگی ہے	اے عقل والو	تاکہ تم سب بچ جاؤ

كُتِبَ ❸	عَلَيْكُمْ	اِذَا حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ تَرَكَ
فرض کردیا گیا ہے	تم پر	کہ جب آجائے	تم میں سے کسی کو	موت	اگر چھوڑے

خَيْرًا ❹	الْوَصِيَّةُ ❶	لِلْوَالِدَيْنِ	وَالْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
مال	وصیت کرنا	والدین کیلئے	اور قریبی رشتہ داروں کیلئے	معروف طریقے سے

حَقًّا	عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (180)	فَمَنْ	بَدَّلَهٗ	بَعْدَ مَا	سَمِعَهٗ
یہ حق ہے	پرہیزگاروں پر	پس جو	بدل دے اسے	اسکے بعد کہ	اس نے اسے سن لیا

فَاِنَّمَآ	اِثْمُهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ	اِنَّ اللّٰهَ
تو بیشک	اسکا گناہ	ان پر ہے جو	وہ سب تبدیل کرتے ہیں اسے	بیشک اللہ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (181)	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ مُّوْصٍ
سننے والا	جاننے والا ہے	پس جسے	خوف ہو	وصیت کرنے والے سے

ضروری وضاحت

❶علامت ''ۃ'' کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔❷یہاں زندگی سے مراد یہ ہے کہ اگر ایک قاتل کو قصاص میں قتل کردیا جائے گا تو باقی لوگ ڈر کر قتل کرنے سے بچیں گے، اس طرح بہت سی زندگیاں بچ جائیں گی۔❸''كُتِبَ'' کا ترجمہ ''لکھ دیا گیا'' ہے لیکن مراد ''فرض کردیا گیا'' ہے۔❹ ''خَيْرًا'' کا اصل معنیٰ ''بھلائی'' ہے، لیکن کبھی اس سے مراد ''مال'' بھی ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ	طرفداری یا کسی گناہ سے (تو) پھر وہ اصلاح کرا دے
بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	ان کے درمیان تو کوئی گناہ نہیں اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿182﴾	بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿182﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو فرض کئے گئے ہیں
عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ	تم پر روزے جیسا کہ فرض کئے گئے
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں پر جو تم سے پہلے (تھے)
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ﴿183﴾	تاکہ تم بچ جاؤ (گناہوں سے)۔ ﴿183﴾
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ	(یہ روزے) چند دن ہیں گنتی کے، پس جو ہو
مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	تم میں سے بیمار یا سفر پر
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	تو (وہ) گنتی پوری کرے دوسرے دنوں سے
وَ عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ	اور ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہوں اس کی
فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ	(اور نہ رکھیں) فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا

ع 22 / 6 / 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَصْلَحَ	صلح، اصلاح، مصلح۔	اَيَّامًا	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	مَّعْدُوْدٰتٍ، فَعِدَّةٌ	عدد، معدود، تعداد، عدت۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی ہذا القیاس، علی العموم۔	سَفَرٍ	سفر، مسافر، مسافرخانہ۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔	اُخَرَ	اُخروی زندگی، فکرِ آخرت، آخری۔
الصِّيَامُ	صوم، صیام۔	يُطِيْقُوْنَهٗ	طاقت۔
قَبْلِكُمْ	قبل از غذا، چند دن قبل۔	فِدْيَةٌ	فدیہ۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	طَعَامُ	قیام وطعام، قبل از طعام۔

جَنَفًا	اَوْ اِثْمًا	فَاَصْلَحَ	بَيْنَهُمْ	فَلَآ اِثْمَ	عَلَيْهِ ؕ
طرفداری کا	یا کسی گناہ کا	تو وہ اصلاح کرادے	ان کے درمیان	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر

ع 22 / 6 / 6

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿182﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ
بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	فرض کئے گئے ہیں

عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
تم پر	روزے	جیسا کہ	فرض کئے گئے	ان لوگوں پر جو	تم سے پہلے (تھے)

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❶ ﴿183﴾	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ ❷ ؕ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
تاکہ تم سب بچ جاؤ	چند دن ہیں	گنتی کے	پس جو	ہو	تم میں سے

مَّرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ ❷	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	وَ
بیمار	یا	سفر پر	تو وہ گنتی پوری کرے	دوسرے دنوں سے	اور

عَلَى الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ ❸	فِدْيَةٌ ❷	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ ؕ
ان لوگوں پر جو	وہ سب طاقت رکھتے ہوں اس کی	فدیہ ہے	کھانا کھلانا	ایک مسکین کا

ضروری وضاحت

❶ "كُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❷ "ات" اور "ة" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسکے دو مفہوم ہو سکتے ہیں ① جو لوگ بوڑھے اور کمزور ہیں یا ایسی لا علاج مرض میں مبتلا ہوں جس سے شفا کا امکان نظر نہیں آتا تو وہ روزوں کی بجائے فدیہ دے دیں۔ ② یا ہر ایک کو اجازت تھی کہ جو روزہ نہ رکھنا چاہیں تو فدیہ دے دیں، یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے۔

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا	پس جو خوشی سے کرے (زیادہ) بھلائی
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَ اَنْ تَصُوْمُوْا	تو وہ بہتر ہے اس کیلئے اور یہ کہ تم روزہ رکھو
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾	(تو) زیادہ بہتر ہے تمھارے لیے اگر ہو تم جانتے ﴿184﴾
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ	رمضان کا مہینہ وہ ہے جو نازل کیا گیا ہے
فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ	اس میں قرآن (جو) ہدایت ہے لوگوں کے لیے
وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	اور روشن دلائل ہیں ہدایت کے
وَ الْفُرْقَانِ ۚ	اور (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے کے
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ	پس جو موجود ہو (گھر میں) تم میں سے کوئی (اس) مہینے میں
فَلْيَصُمْهُ ؕ	تو اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے اس (مہینے) کے
وَ مَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور جو بیمار ہو یا سفر پر ہو
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	تو گنتی پوری کرے دوسرے دنوں سے
يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ	چاہتا ہے اللہ تمھارے ساتھ آسانی کرنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَطَوَّعَ	اطاعت، مطیع، طوعاً و کرہاً۔	بَيِّنٰتٍ	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
تَصُوْمُوْا	صوم، صیام۔	الْفُرْقَانِ	فرق، تفریق، مفارقت۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، علماء، علامہ۔	فَعِدَّةٌ	عدد، معدود، تعداد، عدت۔
اُنْزِلَ	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	اَيَّامٍ	یوم، ایام، یوم آزادی۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الوقع فی الفور۔	اُخَرَ	اُخروی زندگی، فکر آخرت، آخری۔
هُدًى	ہدایت، ہادی برحق۔	يُرِيْدُ	ارادہ، مراد۔
لِّلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ / عوام النّاس۔	الْيُسْرَ	میسّر (آسانی)۔

فَمَنْ	تَطَوَّعَ ❶	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ ؕ	وَ اَنْ	تَصُوْمُوْا
پس جو	خوشی سے کرے	بھلائی	تو وہ	بہتر ہے	اس کیلئے	اور یہ کہ	تم سب روزہ رکھو

خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (184)	شَهْرُ رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ
زیادہ بہتر ہے	تمھارے لئے	اگر	ہو تم	تم سب جانتے	رمضان کا مہینہ	(وہ ہے) جو

اُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ ❷
نازل کیا گیا	اس میں	قرآن	(جو) ہدایت ہے	لوگوں کیلئے	اور	روشن دلائل ہیں

مِّنَ الْهُدٰى	وَ الْفُرْقَانِ ۚ	فَمَنْ	شَهِدَ ❸	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ
ہدایت سے	اور امتیاز کرنے کے	پس جو	موجود ہو	تم میں سے کوئی	(اس) مہینے (میں)

فَلْيَصُمْهُ ؕ	وَمَنْ	كَانَ ❹	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ
تو چاہیے کہ وہ اسکے روزے رکھے	اور جو	ہو	بیمار	یا	سفر پر (ہو)

فَعِدَّةٌ ❷	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	يُرِيْدُ ❺	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
تو گنتی پوری کرے	دوسرے دنوں سے	چاہتا ہے	اللہ	تمھارے ساتھ	آسانی

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کی "تَ" کا معنیٰ "تو" نہیں ہے اور نہ واحد مؤنث کا بلکہ اس میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "موجود ہو" یعنی سفر میں نہ ہو۔ ❹ "كَانَ" کا ترجمہ "تھا" ہوتا ہے، کبھی اسکا ترجمہ "ہو" یا "ہے" بھی کیا جاتا ہے۔ ❺ "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ؗ	اور وہ نہیں چاہتا تمہارے ساتھ سختی کرنا
وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	اور تاکہ تم پورا کرلو گنتی (تعداد) کو
وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	اور تاکہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ	اس (احسان) پر جو اس نے ہدایت دی تم کو
وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾	اور (اسلئے بھی) تاکہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿185﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ	اور جب آپ سے پوچھیں میرے بندے
عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ	میرے بارے میں تو (بتادیں) بیشک میں قریب ہوں
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ	میں قبول کرتا ہوں دعا کرنیوالے کی پکار کو
اِذَا دَعَانِ ۙ	جب وہ مجھے پکارے
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ	پس چاہیے کہ (سب لوگ) حکم مانیں میرا
وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ	اور چاہیے کہ وہ ایمان لائیں مجھ پر
لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾	تاکہ وہ راہِ راست پالیں۔ ﴿186﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔

يُرِيْدُ : ارادہ، ارادۃً، مراد، مرید۔

الْعُسْرَ : عسرت وافلاس۔

لِتُكْمِلُوا : مکمل، تکمیل، کمال، کامل۔

لِتُكَبِّرُوا : تکبیر، تکبر، متکبر، اکابر۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

هَدٰىكُمْ : ہدایت، ہادی برحق۔

تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، شکرگزار، اظہار تشکر۔

سَاَلَكَ : سوال، سائل، مسؤل۔

عِبَادِيْ : عبد، عابد، معبود، معبد، عبادت۔

اُجِيْبُ، فَلْيَسْتَجِيْبُوْا : جواب، مستجاب الدعا۔

الدَّاعِ، دَعَانِ : دعا، داعی، مدعو۔

وَلْيُؤْمِنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔

يَرْشُدُوْنَ : رشد و ہدایت، راشد، مرشد۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	لَا	يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ ز	وَ	لِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ ❶
اور	نہیں	وہ چاہتا	تمھارے ساتھ	سختی	اور	تاکہ تم سب پورا کرلو	تعداد کو

وَ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى مَا	هَدٰىكُمْ
اور	تاکہ تم سب بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اس (احسان) پر جو	اس نے ہدایت دی تم کو

وَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ❷ (185)	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ
اور	تاکہ تم سب شکر ادا کرو	اور	جب	آپ سے پوچھیں	میرے بندے

عَنِّيْ	فَاِنِّيْ	قَرِيْبٌ ط	اُجِيْبُ ❸	دَعْوَةَ ❶
میرے بارے میں	تو بیشک میں	قریب ہوں	میں جواب دیتا ہوں	پکار کا

الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ ❹ لا	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ ❺
دعا کرنیوالے کی	جب	وہ مجھے پکارتا ہے	پس چاہیے کہ وہ سب حکم مانیں	میرا

وَ	لْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ❻ (186)
اور	چاہیے کہ وہ سب ایمان لائیں	مجھ پر	تاکہ وہ سب راہ راست پالیں

ضروری وضاحت

❶"ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷"کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "کُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔❸"اُجِیْبُ" کا اصل ترجمہ یہی ہے لیکن مراد "میں قبول کرتا ہوں" ہے۔❹"دَعَانِ" اصل میں "دَعَانِیْ" تھا، آخر میں "یْ" بھی تھی اسی کا ترجمہ "مجھے" کیا گیا ہے۔❺"لِیْ" کا اصل ترجمہ "میرے لیے" ہے، "لِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻"ھُمْ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ	حلال کر دیا گیا ہے تمھارے لیے روزوں کی رات
الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ	بے حجاب ہونا اپنی عورتوں (بیویوں) سے
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ	وہ لباس ہیں تمھارے لیے اور تم لباس ہو ان کیلئے
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ	اللہ جان چکا ہے کہ بیشک تم خیانت کر لیتے تھے
اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ	اپنے آپ سے تو اس نے رجوع کیا (مہربانی کی) تم پر
وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ	اور درگزر کر دیا تم سے
فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ	پس اب تم مباشرت کر سکتے ہو ان سے
وَابْتَغُوْا مَا	اور خواہش رکھو (اس کی) جو (مقدر میں)
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۖ	لکھ رکھا ہے اللہ نے تمھارے لیے (لڑکا یا لڑکی)
وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ	اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ نمایاں ہو جائے
لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	تمھارے لئے (صبح کی) سفید دھاری
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ	(رات کی) کالی دھاری سے فجر کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُحِلَّ	حلال، حلت وحرمت۔	بَاشِرُوْهُنَّ	مباشرت۔
لَيْلَةَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	كُلُوْا	اکل وشرب، مأکولات۔
نِسَآئِكُمْ	تربیت نسواں، نسوانیت۔	اِشْرَبُوْا	شربت، مشروب، اکل وشرب۔
تَخْتَانُوْنَ	خیانت، خائن۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفوس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يَتَبَيَّنَ	بیان، بین دلیل، مبینہ۔
فَتَابَ	توبہ، تائب۔	الْاَبْيَضُ	ید بیضا، بیاض، ابیض (سفید)۔
عَفَا	عفو و درگزر، معافی۔	الْاَسْوَدِ	حجر اسود، بحیرۂ اسود (کالا)۔

اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ ❶	اِلٰى ❷ نِسَآئِكُمْ ؕ
حلال کر دیا گیا ہے	تمھارے لئے	رات	روزے کی	بے حجاب ہونا	اپنی عورتوں سے

هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَ اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ ؕ	عَلِمَ اللّٰهُ	اَنَّكُمْ
وہ	لباس ہیں	تمھارے لیے	اور تم	لباس ہو	ان کیلئے	اللہ جان چکا ہے	کہ بیشک تم

كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ ❸	عَلَيْكُمْ	وَ عَفَا
تھے تم	تم سب خیانت کر لیتے	اپنے آپ سے	تو اس نے رجوع کیا	تم پر	اور درگزر کر دیا

عَنْكُمْ ج	فَالْـٰٔنَ	بَاشِرُوْهُنَّ	وَابْتَغُوْا	مَا كَتَبَ
تم سے	پس اب	تم سب مباشرت کرو ان سے	اور تم سب طلب کرو	جو لکھ رکھا ہے

اللّٰهُ	لَكُمْ ص	وَ كُلُوْا ❹	وَ اشْرَبُوْا	حَتّٰى يَتَبَيَّنَ ❺
اللہ نے	تمھارے لیے	اور تم سب کھاؤ	اور تم سب پیو	یہاں تک کہ نمایاں ہو جائے

لَكُمُ	الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ	مِنَ الْفَجْرِ ص ❻
تمھارے لیے	سفید دھاری	کالی دھاری سے	فجر کو

ضروری وضاحت

❶ ابتدائے اسلام میں رمضان میں عشاء کی نماز یا سو جانے کے بعد کھانا کھانے اور عورتوں سے مباشرت کرنے پر پابندی تھی یہاں اسے اٹھا لینے کا ذکر ہے۔❷ ”اِلٰى“ کا اصل ترجمہ ”تک“ ہے۔❸ صفحہ نمبر 23 حاشیہ نمبر 2 میں ملاحظہ فرمائیں۔❹ یہ لفظ ”اَكَلَ“ سے بنا ہے، آسانی کیلئے شروع سے ”أ“ گرا دیا گیا ہے۔❺ ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❻ ”مِنْ“ کا اصل ترجمہ ”سے“ ہے۔

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ	پھر تم پورا کرو روزے کو رات تک
وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ	اور مت مباشرت کرو ان سے
وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ	اس حال میں کہ تم اعتکاف میں ہو مساجد میں
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں
فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ	تو تم قریب مت جاؤ ان کے، اسی طرح
يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ	اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿187﴾	لوگوں کیلئے تاکہ وہ (خلاف ورزی سے) بچے رہیں ﴿187﴾
وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ	اور تم مت کھاؤ اپنے مال اپنے درمیان (آپس میں)
بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ	ناحق طریقے سے اور (نہ) پہنچاؤ ان کو حکام تک
لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ	تاکہ تم کھا جاؤ ایک حصہ لوگوں کے اموال میں سے
بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾ ع	گناہ (یعنی ناجائز طریقے) سے حالانکہ تم جانتے ہو ﴿188﴾ ع
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ	وہ پوچھتے ہیں آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں

ع 23 6 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَتِمُّوا	تمام، تمت بالخیر۔	يُبَيِّنُ	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ۔
الصِّيَامَ	صوم وصلوٰۃ، صیام۔	يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
اِلَى، الَّيْلِ	مکتوب الیہ / لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	تَاْكُلُوْٓا	اکل وشرب، مأکولات۔
تُبَاشِرُوْهُنَّ	مباشرت۔	اَمْوَالَكُمْ	مال ودولت، اموال، مالی حالت۔
عٰكِفُوْنَ	اعتکاف، معتکف۔	بَيْنَكُمْ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
حُدُوْدُ	حد، حدیں، حدود اربعہ۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ	سوال، سائل، مسؤل۔
تَقْرَبُوْهَا	قرب، قریب، اقربا، قربت۔	الْاَهِلَّةِ	ہلال احمر، رؤیت ہلال کمیٹی (چاند)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى الَّيْلِ ج	وَ لَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ ❶
پھر	تم سب پورا کرو	روزے کو	رات تک	اور مت	تم سب مباشرت کروان سے

وَ اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ لا	فِي الْمَسٰجِدِ ط	تِلْكَ ❷ حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا
اس حال میں کہ تم	سب اعتکاف میں ہو	مساجد میں	یہ اللہ کی حدیں ہیں	تو مت

تَقْرَبُوْهَا ❶ ط	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ
تم سب قریب جاؤ ان کے	اسی طرح	اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اپنے احکام	لوگوں کیلئے

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ❹ (187)	وَ لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ
تاکہ وہ سب بچے رہیں	اور مت	تم سب کھاؤ	اپنے مال	اپنے درمیان	ناحق طریقے سے

وَ تُدْلُوْا ❺	بِهَآ	اِلَى الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
اور تم سب (نہ) پہنچاؤ	ان کو	حکام تک	تاکہ تم سب کھا جاؤ	ایک حصہ	لوگوں کے اموال سے

بِالْاِثْمِ	وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ع (188)	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَهِلَّةِ ❻ ط
گناہ سے	حالانکہ	تم سب جانتے ہو	وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	نئے چاندوں کے بارے

ع 23 / 6 / 7

ضروری وضاحت

❶ ''وْا'' کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو ''الف'' گرا دیتے ہیں ❷ ''تِلْكَ'' کا ترجمہ ''وہ'' کی بجائے کبھی ''یہ'' بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ ''يُ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ''هُمْ'' اور ''يَ'' دونوں کا ترجمہ ''وہ'' ہے۔ ❺ ''تُدْلُوْا'' اصل میں ''لَا تُدْلُوْا'' ہے پہلے ''لَا'' گزر چکا ہے، اس لیے دوبارہ نہیں آیا۔ ❻ یہاں ''ة'' مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قُلۡ هِیَ مَوَاقِيۡتُ لِلنَّاسِ	آپ کہہ دیں یہ لوگوں کیلئے اوقات
وَ الۡحَجِّ ؕ وَ لَيۡسَ الۡبِرُّ	اور حج کے (تعین کا ذریعہ ہیں) اور نیکی (یہ) نہیں
بِاَنۡ تَاۡتُوا الۡبُيُوۡتَ مِنۡ ظُهُوۡرِهَا	کہ تم آؤ گھروں کو ان کی پشت سے
وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنِ اتَّقٰیۚ	اور لیکن نیکی (اسکی) ہے جو (برائی سے) بچا رہے
وَاۡتُوا الۡبُيُوۡتَ مِنۡ اَبۡوَابِهَا ۠	اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿189﴾	اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ ﴿189﴾
وَ قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور تم جنگ کرو اللہ کی راہ میں
الَّذِيۡنَ يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ	ان لوگوں سے جو جنگ کرتے ہیں تم سے
وَ لَا تَعۡتَدُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور نہ تم زیادتی کرو بیشک اللہ
لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿190﴾	نہیں پسند کرتا زیادتی کرنے والوں کو۔ ﴿190﴾
وَ اقۡتُلُوۡهُمۡ حَيۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ	اور انہیں قتل کرو جہاں بھی تم پاؤ ان کو
وَ اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ	اور نکال دو انہیں جہاں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	تُفۡلِحُوۡنَ	فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔
مَوَاقِيۡتُ	وقت، اوقات، میقات الصیام۔	قَاتِلُوۡا	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس۔	يُحِبُّ	محبت، محبوب، حبیب، محبّ۔
الۡبُيُوۡتَ	بیت اللہ، بیت المال، بیت الخلا۔	تَعۡتَدُوۡا	ظلم و تعدی، متعدی بیماری، عدوان۔
وَلٰكِنَّ	لیکن۔	حَيۡثُ	حیثیت، من حیث القوم۔
اتَّقُوا	تقوٰی، متقی۔	اَخۡرِجُوۡ	خروج، مخرج، وزارت خارجہ۔
اَبۡوَابِهَا	باب، ابواب۔	مِّنۡ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔

قُلْ هِيَ ❶	مَوَاقِيْتُ	لِلنَّاسِ	وَ الْحَجِّ ؕ	وَلَيْسَ الْبِرُّ	بِاَنْ ❷
آپ کہہ دیں وہ	اوقات کے پیمانے ہیں	لوگوں کیلئے	اور حج (کیلئے بھی)	اور نیکی (یہ) نہیں	یہ کہ

تَاْتُوا الْبُيُوْتَ	مِنْ ظُهُوْرِهَا	وَلٰكِنَّ الْبِرَّ	مَنِ اتَّقٰى ۚ	وَ اْتُوا
تم سب آؤ گھروں کو	ان کی پشت سے	اور لیکن نیکی	(اسکی ہے) جو بچا رہے	اور تم سب آؤ

الْبُيُوْتَ	مِنْ اَبْوَابِهَا ۠	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❸ (189)
گھروں میں	انکے دروازوں سے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	تاکہ تم سب فلاح پا جاؤ

وَ قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ ❹
اور تم سب جنگ کرو	اللہ کی راہ میں	ان لوگوں سے جو	سب جنگ کرتے ہیں تم سے

وَ لَا	تَعْتَدُوْا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ ❹	الْمُعْتَدِيْنَ (190)
اور نہ	تم سب زیادتی کرو	بیشک اللہ	نہیں	پسند کرتا	سب زیادتی کرنیوالوں کو

وَ اقْتُلُوْهُمْ ❺	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ ❻	وَ اَخْرِجُوْهُمْ ❺	مِّنْ حَيْثُ
اور تم سب قتل کرو انہیں	جہاں بھی	تم سب پاؤ ان کو	اور تم سب نکال دو انہیں	جہاں سے

ضروری وضاحت

❶ ''هِيَ'' کا ترجمہ ''وہ'' ہے ضرورتاً ''یہ'' کیا گیا ہے۔❷ ''بِ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ ''کُمْ'' اور ''تَ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے۔❹ علامت ''يـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ''وْا'' کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو ''الف'' گر جاتا ہے۔❻ ''تُمْ'' کے بعد اگر کوئی علامت آئے تو درمیان میں ''وْ'' کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں وہی ''وْ'' ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَخْرَجُوْكُمْ	انہوں نے نکالا تمہیں (مکہ سے)
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	اور فتنہ زیادہ بُرا ہے قتل سے
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور مت جنگ کرو ان سے مسجد حرام کے قریب
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ	یہاں تک کہ وہ (خود) جنگ کریں تم سے اس میں
فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ	پھر اگر وہ تم سے جنگ کریں تو تم قتل کرو انہیں
كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾	یہی سزا ہے کافروں کی (قتل یا اخراج)۔ ﴿191﴾
فَاِنِ انْتَهَوْا	پھر اگر وہ باز آجائیں (لڑائی سے)
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿192﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى	اور جنگ کرو ان سے یہاں تک کہ
لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	نہ (باقی) رہے کوئی فتنہ (شرک وظلم)
وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ	اور ہو جائے دین اللہ کیلئے
فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ	پھر اگر وہ باز آجائیں تو کوئی زیادتی (روا) نہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجُوْ	: خارج، خروج، وزارت خارجہ۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
الْفِتْنَةُ	: فتنہ، پرفتن دور، فتّان۔	جَزَآءُ	: جزاءِ خیر، جزاوسزا۔
اَشَدُّ	: شدید، شدت، اشد، مشدد۔	اِنْتَهَوْا	: انتہا، منتہی طالب علم۔
مِنَ	: منجانب، اظہرمن الشّمس، من حیث القوم۔	قٰتِلُوْهُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، مقتل۔
تُقٰتِلُوْهُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	الدِّيْنُ	: دین، دینی، متدین، ادیان۔
عِنْدَ	: عنداللہ، عندالطلب۔	لِلّٰهِ	: لہٰذا، الحمدللہ۔
حَتّٰى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔	عُدْوَانَ	: ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔

اَخْرَجُوْكُمْ ❶	وَالْفِتْنَةُ ❷	اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	وَلَا	تُقٰتِلُوْهُمْ ❶
ان سب نے نکالا تمھیں	اور فتنہ	زیادہ سخت ہے قتل سے	اور مت	تم سب جنگ کرو ان سے

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ ❶	فِيْهِ ۚ
مسجد حرام کے پاس	یہاں تک کہ	وہ (خود) تم سب سے جنگ کریں	اس میں

فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ ❶	فَاقْتُلُوْهُمْ ❶ ؕ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ ❸
پس اگر	وہ سب تم سے جنگ کریں	تو تم سب قتل کرو انہیں	اسی طرح	سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ (191)	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (192)
کافروں کی	پھر اگر	وہ سب باز آجائیں	تو بیشک اللہ	بخشنے والا	بڑا مہربان ہے

وَقٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ ❹❺	فِتْنَةٌ ❷	وَّيَكُوْنَ ❺
اور تم سب جنگ کرو ان سے	یہاں تک کہ	نہ (باقی) رہے	کوئی فتنہ	اور ہو جائے

الدِّيْنُ	لِلّٰهِ ؕ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا عُدْوَانَ
دین	اللہ کیلئے	پھر اگر	وہ سب باز آجائیں	تو نہیں کوئی زیادتی (روا)

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے بعد اگر کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو اسکے "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❷ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "جَزَآءُ" کا اصل ترجمہ "بدلہ" ہوتا ہے، وہ اچھا ہو یا بُرا، اگر بُرا ہو تو اسے "سزا" کہتے ہیں۔ ❹ "تَكُوْنَ" کا اصل ترجمہ "ہو" ہے، ضرورتاً "رہے" کیا گیا ہے۔ ❺ "تَ" اور "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾	مگر ظالموں پر۔ ﴿193﴾
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	ماہ حرام (کی پابندی) ہے
بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	ماہ حرام (کی پابندی) کے بدلے
وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ	اور تمام حرمتوں میں برابر کا بدلہ ہے
فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ	پھر جو زیادتی کرے تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر
بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪	اس کی مثل جو (جتنی) اس نے زیادتی کی تم پر
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾	کہ بیشک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿194﴾
وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں
وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ	اور (اپنے آپ کو) مت ڈالو اپنے ہاتھوں سے
اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ	ہلاکت میں اور احسان کرو، بیشک اللہ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾	محبت رکھتا ہے احسان کرنے والوں سے۔ ﴿195﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم۔	اَنْفِقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الْحُرُمٰتُ	حرمت، مسجد حرام، احرام، محرمات۔	تُلْقُوْا	القاء (ڈالنا)۔
قِصَاصٌ	قصاص۔	بِاَيْدِيْكُمْ	ید بیضا، رفع الیدین، ید طولیٰ (ہاتھ)۔
اعْتَدٰى	ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔	التَّهْلُكَةِ	ہلاکت، ہلاک، مہلک۔
اتَّقُوا، الْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔	اَحْسِنُوْا، الْمُحْسِنِيْنَ	احسان، محسن۔
اعْلَمُوْۤا	علم، عالم، معلوم۔	يُحِبُّ	محبت، محبّ، محبوب، حبیب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اِلَّا	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (193)	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ [1]
مگر	ظالموں پر	ماہ حرام (کی پابندی) ہے	ماہ حرام (کی پابندی) کے بدلے

وَ الْحُرُمٰتُ [2]	قِصَاصٌ ؕ	فَمَنِ اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَاعْتَدُوْا
اور تمام حرمتوں (میں برابر کا)	بدلہ ہے	پس جو زیادتی کرے	تم پر	تو تم سب بھی زیادتی کرو

عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
اس پر	اسکی مثل	جو (جتنی)	اس نے زیادتی کی	تم پر	اور تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (194)	وَ اَنْفِقُوْا
تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	پرہیزگاروں کے ساتھ ہے	اور تم سب خرچ کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ	اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ [2]
اللہ کی راہ میں	اور مت	تم سب ڈالو	اپنے ہاتھوں کو	ہلاکت کی طرف

وَ	اَحْسِنُوْا ۛۚ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ [3]	الْمُحْسِنِيْنَ [4] (195)
اور	تم سب احسان کرو	بیشک اللہ	محبت رکھتا ہے	سب احسان کرنے والوں سے

ضروری وضاحت

❶ مراد یہ ہے کہ اگر کافر حرمت والے مہینے میں جنگ نہ کریں تو تم بھی نہ کرو اور اگر وہ جنگ کریں تو تم بھی کرو۔ ❷ ”ة“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت ”يـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ”مُـ“ اور آخر سے پہلے زیر ”کام کرنیوالے“ کو ظاہر کرتی ہے۔

منزل ❶

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ	اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کیلئے
فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ	پھر اگر تم روکے جاؤ (بیماری یا دشمن کی وجہ سے)
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوْا	تو جو میسر ہو قربانی (کرلو) اور نہ مُنڈاؤ
رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ	اپنے سر یہاں تک کہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا	پس جو ہو تم میں سے بیمار
اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ	یا اس کو تکلیف ہو اسکے سر میں تو (بطور) فدیہ
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ	روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے
فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۟ وقفة فَمَنْ	پھر جب تمہیں امن نصیب ہو تو جو
تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ	فائدہ اٹھائے عمرہ کرنے کا حج (کے آنے) تک
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ	تو جو میسر ہو قربانی (ذبح کرے)
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ	پس جو (قربانی) نہ پائے تو روزے رکھے
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ	تین دن (ایامِ) حج میں اور سات (دن)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَتِمُّوا	: اتمام حجت، تمام، تمت بالخیر۔	مَحِلَّهٗ	: محل، محلّہ، محلات۔
لِلّٰهِ	: لہٰذا، الحمدللہ۔	فَفِدْيَةٌ	: فدیہ۔
اُحْصِرْتُمْ	: حصار، محصور (بند ہو جانا)۔	اَذًى	: ایذا رسانی، موذی۔
تَمَتَّعَ	: حج تمتع، مال و متاع، متاعِ کارواں۔	فَصِيَامُ	: صوم و صلوٰۃ، صیام۔
اسْتَيْسَرَ	: میسر۔	اَمِنْتُمْ	: ایمان، مؤمن، امن۔
رُءُوْسَكُمْ	: رأس المال، رئیس۔	يَجِدْ	: وجود، موجود۔
حَتّٰى، يَبْلُغَ	: حتی کہ، حتی الامکان / بالغ، بلوغت، مبلّغ۔	ثَلٰثَةِ	: قرون ثلاثہ، مثلث، تثلیث۔

وَ اَتِمُّوا	الْحَجَّ	وَالْعُمْرَةَ [1]	لِلّٰهِ ط	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا
اور تم سب پورا کرو	حج	اور عمرہ	اللہ کیلئے	پھر اگر	تم سب روکے جاؤ	تو جو

اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ [2] ج	وَ لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ [2]
میسر ہو	قربانی (کرلو)	اور نہ	تم سب منڈاؤ	اپنے سر	یہاں تک کہ	پہنچ جائے

الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ ط	فَمَنْ كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا اَوْ	بِهٖٓ اَذًى	مِّنْ رَّاْسِهٖ [3]
قربانی	اپنی جگہ پر	پس جو ہو	تم میں سے	بیمار یا	اس کو تکلیف ہو	اسکے سر میں

فَفِدْيَةٌ [1]	مِّنْ صِيَامٍ [2]	اَوْ صَدَقَةٍ [1]	اَوْ نُسُكٍ ج	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ وقفة
تو (بطور) فدیہ	روزے رکھے	یا صدقہ دے	یا قربانی کرے	پھر جب	تمہیں امن نصیب ہو

فَمَنْ	تَمَتَّعَ [4]	بِالْعُمْرَةِ [1]	اِلَى الْحَجِّ [5]	فَمَا اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ [2] ج
تو جو	فائدہ اٹھائے	عمرہ کرنے کا	حج کے ساتھ	تو جو میسر ہو	قربانی (ذبح کرے)

فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ [2]	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ [1]	فِي الْحَجِّ	وَسَبْعَةٍ [1]
پس جو	نہ پائے	تو روزے رکھے	تین دن	(ایام) حج میں	اور سات (دن)

ضروری وضاحت

❶ " ة " واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں "یِ" اور "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے ضرورتاً یہاں "میں" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "تَ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ "اِلٰی" کا اصل ترجمہ "طرف، تک" ہے لیکن ضرورتاً یہاں "کے ساتھ" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ	جب تم (گھر) لوٹو یہ مکمل دس ہوئے
ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ	یہ اس کے لیے ہے جو (کہ) نہ ہوں گھر والے اسکے
حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	مسجد حرام (مکہ) کے پاس رہنے والے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ؕ (196) ع	کہ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ (196) ع
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ	حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں
فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ	پس جو عزم کرے ان (مہینوں) میں حج کا
فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ ۙ	تو (جائز) نہیں شہوت کی باتیں اور نہ برے کام
وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ	اور نہ لڑائی جھگڑا حج میں
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو تم کرو گے بھلائی کے کام
يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا	جان لے گا اسے اللہ اور زادِ راہ ساتھ لے لیا کرو
فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫	پس بیشک بہترین زادِ راہ تو پرہیز گاری ہے

ع 24 8 8 — وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَجَعْتُمْ	رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔	الْعِقَابِ	عقوبت خانہ۔
عَشَرَةٌ	عُشر، عُشرعشیر (دسواں)، عشرۃ مبشرۃ۔	مَّعْلُوْمٰتٌ	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
كَامِلَةٌ	مکمل، کامل، تکمیل، کمال۔	فَرَضَ	فرض، فرائض۔
اَهْلُهٗ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہل بیت۔	فُسُوْقَ	فسق وفجور، فاسق (گناہ گار)۔
حَاضِرِي	حاضر، غیر حاضر، حاضری۔	جِدَالَ	جنگ وجدل، جدال۔
اتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔	تَفْعَلُوْا	فعل، فاعل، مفعول۔
اعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، معلومات۔	تَزَوَّدُوْا	زادِ راہ، زادِ آخرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ	تِلْكَ❶ عَشَرَةٌ❷	كَامِلَةٌ ؕ❷	ذٰلِكَ❶	لِمَنْ	لَّمْ يَكُنْ❸
جب تم (گھر) لوٹو	یہ دس ہوئے	مکمل	یہ	(اس شخص) کیلئے ہے جو	نہ ہوں

اَهْلُهٗ	حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
اسکے گھر والے	مسجد حرام (مکہ) کے پاس رہنے والے	اور	تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ (196) ع	اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ❷
تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	سخت سزا دینے والا ہے	حج کے مہینے	جانے پہچانے ہیں

فَمَنْ فَرَضَ❹	فِيْهِنَّ الْحَجَّ	فَلَا رَفَثَ	وَ لَا	فُسُوْقَ ۙ
پس جو عزم کرے	ان میں حج کا	تو (جائز) نہیں شہوت کی باتیں	اور نہ	گناہ

وَ لَا جِدَالَ	فِي الْحَجِّ ؕ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ❸
اور نہ لڑائی جھگڑا	حج میں	اور جو	تم سب کرو گے	بھلائی سے	جان لے گا اسے اللہ

وَ	تَزَوَّدُوْا❺	فَاِنَّ	خَيْرَ	الزَّادِ	التَّقْوٰى ز
اور	تم سب زادِ راہ ساتھ لے لیا کرو	پس بیشک	بہترین	زادراہ	(تو) پرہیزگاری ہے

ضروری وضاحت

❶ "تِلْكَ" اور "ذٰلِكَ" دونوں کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، ضرورتاً کبھی "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ علامت "يـ" کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "فَرَضَ" کا اصل ترجمہ "لازمی قرار دے" ہے، لیکن یہاں مراد "عزم کرے" ہے۔ ❺ "تـ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

24 ع 8 8

وقف النبی ﷺ

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿197﴾	اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو!۔ ﴿197﴾
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ
اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	یہ کہ تم تلاش کرو فضل (رزق) اپنے رب کا
فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ	پھر جب تم لوٹو عرفات سے
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪	تو ذکر کرو اللہ کا مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچ کر
وَ اذْكُرُوْهُ	اور اس کا ذکر کرو (اس طرح)
كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَ اِنْ كُنْتُمْ	جیسے اس نے ہدایت کی ہے تمہیں اور اگرچہ تم تھے
مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿198﴾	اس سے قبل یقیناً گمراہوں میں سے۔ ﴿198﴾
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ	پھر (اے قریش! وہاں سے) تم لوٹو جہاں سے
اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ	لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿199﴾	بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿199﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ	پھر جب تم ادا کر چکو اپنے مناسک (حج)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوْنِ : تقوٰی، متقی۔	مِنْ : منجانب، اظہرمن الشّمس، من حیث القوم۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	حَيْثُ : من حیث القوم، حیثیت۔
جُنَاحٌ : گناہ۔	النَّاسُ : عوام النّاس۔
فَاذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرۃ۔	اسْتَغْفِرُوْا : استغفار، مغفرت۔
عِنْدَ : عندالضرورت، عنداللہ ماجورہوں۔	رَّحِيْمٌ : رحم، رحمت، رحیم، رحمٰن۔
هَدٰىكُمْ : ہدایت، ہادی۔	قَضَيْتُمْ : قضا، قاضی۔
قَبْلِهٖ : قبل از غذا، چند دن قبل۔	مَّنَاسِكَكُمْ : مناسک حج (حج کے طریقے)۔

وَ	اتَّقُوْنِ❶	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿197﴾	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
اور	تم سب ڈرتے رہو مجھ سے	اے عقل والو!	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ

اَنْ	تَبْتَغُوْا فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ❷ط	فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ عَرَفٰتٍ
یہ کہ	تم سب تلاش کرو فضل	اپنے رب کا	پھر جب	تم سب لوٹو	(میدان) عرفات سے

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ص	وَ	اذْكُرُوْهُ	كَمَا
تو تم سب ذکر کرو اللہ کا	مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس	اور	تم سب ذکر کرو اس کا	جیسے

هَدٰىكُمْ ج	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿198﴾
اس نے تمہیں ہدایت کی ہے	اور اگرچہ	تم تھے	اس سے قبل	البتہ گمراہوں میں سے

ثُمَّ	اَفِيْضُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَفَاضَ النَّاسُ	وَ	اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط
پھر	تم سب (وہاں سے) لوٹو	جہاں سے	لوٹتے ہیں لوگ	اور	تم سب معافی مانگو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿199﴾	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ	مَّنَاسِكَكُمْ
بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پھر جب	تم سب ادا کر چکو	اپنے مناسک (حج)

ضروری وضاحت

❶ "اِتَّقُوْنِ" اصل میں "اِتَّقُوْنِي" تھا اس میں "وْ" جمع کی ہے اور "نِ" جمع کا نہیں ہے بلکہ جب فعل کے آخر میں "ی" آئے تو ان دونوں کے درمیان "نِ" کا اضافہ کرتے ہیں، یہاں پر وہی "نِ" ہے اور آخر سے "ی" گری ہوئی ہے جسکا ترجمہ "مجھ سے" ہے۔❷ "مِنْ" کا ترجمہ "سے" ہے ضرورت کے مطابق "کا" کیا گیا ہے، ترجمہ کرتے ہوئے بعض اوقات ایسا ہو جاتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو جیسے یاد کیا کرتے تھے تم
اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ	اپنے آباء واجداد کو یا اس سے بڑھ کر یاد کرو
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ	تو لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا	اے ہمارے رب ہمیں دے دے دنیا میں (سب کچھ)
وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿200﴾	اور نہیں ہے اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ۔ ﴿200﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ	اور ان میں سے کچھ (ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً	اے ہمارے رب ہمیں دے دنیا میں بھلائی
وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً	اور آخرت میں (بھی) بھلائی
وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾	اور ہمیں بچالے آگ کے عذاب سے۔ ﴿201﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ	یہی وہ لوگ ہیں (کہ) ان کیلئے حصہ ہے
مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	اس سے جو انہوں نے کمایا
وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿202﴾	اور اللہ بہت جلد حساب چکا دینے والا ہے۔ ﴿202﴾

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاذْكُرُوا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	حَسَنَةً	حسنات، محسن، احسان۔
كَذِكْرِكُمْ	کالعدم، کماحقہ۔	الْاٰخِرَةِ	فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
اٰبَآءَكُمْ	آباء واجداد، آبائی گاؤں۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اَشَدَّ	شدید، اشد، تشدد، شدت۔	نَصِيْبٌ	نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔
النَّاسِ	عوام الناس۔	مِّمَّا (مِنْ+مَا)	منجانب / ماحول، ماجرا، ماتحت۔
يَّقُوْلُ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	كَسَبُوْا	کسب حلال، کسبی۔
فِي	فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	سَرِيْعُ	سرعت، سریع (جلدی)۔

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
تو تم سب یاد کرو اللہ کو	جیسے تمہارا یاد کرنا تھا	اپنے آباء واجداد کو	یا اس سے زیادہ شدت سے یاد کرنا

فَمِنَ النَّاسِ	مَنْ يَّقُوْلُ ❶	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا
تو لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں)	جو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں

وَ مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ❷	مِنْ خَلَاقٍ ❸ (200)	وَ	مِنْهُمْ
اور نہیں ہے	اس کیلئے	آخرت میں	کوئی حصہ	اور	ان میں سے کچھ (ایسے ہیں)

مَّنْ يَّقُوْلُ ❶	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً ❷	وَّ فِي الْاٰخِرَةِ ❷
جو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں	بھلائی	اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً ❷	وَّ قِنَا	عَذَابَ النَّارِ (201)	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ نَصِيْبٌ
بھلائی	اور ہمیں بچا لے	آگ کے عذاب سے	یہی وہ لوگ ہیں (کہ)	ان کیلئے حصہ ہے

مِّمَّا ❹	كَسَبُوْا ؕ	وَ اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (202)
اس سے جو	ان سب نے کمایا	اور اللہ	بہت جلد	حساب (چکا دینے) والا ہے

النصف

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ❸ علامت "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" تھا۔ "نْ" ساکن کے بعد اگر "م" آجائے تو "ن" پڑھنے میں نہیں آتا اور کبھی لکھنے میں بھی نہیں آتا، جیسا کہ یہاں ہوا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ	پس جو جلدی کرے دو دِنوں میں (اور واپس ہو جائے)
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ	تو کوئی گناہ نہیں اس پر
وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ	اور جو (کچھ) تاخیر کر دے تو کوئی گناہ نہیں اس پر
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ	(یہ رعایت) اس کیلئے ہے جو پرہیز گاری اختیار کرے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا	اور اللہ سے ڈرو اور جان لو
اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾	کہ بیشک تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ﴿203﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جو (کہ)
يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	بھلی لگتی ہے آپکو اس کی بات دنیا کی زندگی میں
وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ	اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو اس پر جو اسکے دل میں ہے
وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿204﴾	حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ ﴿204﴾
وَ اِذَا تَوَلّٰى	اور جب وہ (فضول باتیں کرکے) لوٹتا ہے (یا اسے حکومت ملتی ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَاذْكُرُوا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ، اذکار۔	اعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
اَيَّامٍ	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	تُحْشَرُوْنَ	حشر، روزِ محشر۔
مَّعْدُوْدٰتٍ	عدد، تعداد، معدود، عدت۔	النَّاسِ	عوام الناس۔
تَعَجَّلَ	عجلت، مہر عاجل، شفاء کاملہ عاجلہ۔	يُّعْجِبُكَ	عجیب، تعجب، عجب۔
تَاَخَّرَ	تأخیر، مؤخر، متأخر	قَوْلُهٗ	قول، اقوال، مقولہ، مقالہ۔
لِمَنِ	لہٰذا، الحمد للہ۔	يُشْهِدُ	شاہد، شہادت (گواہی)۔
اتَّقٰى	تقویٰ، متقی۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ	فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ❶ؕ	فَمَنْ تَعَجَّلَ❷	فِيْ يَوْمَيْنِ
اور تم سب یاد کرو اللہ کو	گنتی کے چند دنوں میں	پس جو جلدی کرے	دو دنوں میں

فَلَآ اِثْمَ	عَلَيْهِ ۚ	وَمَنْ	تَاَخَّرَ❷	فَلَآ اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ
تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	اور جو	تاخیر کر دے	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	اس کیلئے ہے جو

اتَّقٰى ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ
پرہیزگاری اختیار کرے	اور	تم سب ڈرو اللہ سے	اور	تم سب جان لو	کہ بیشک تم

اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾	وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ
اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)	جو

يُّعْجِبُكَ❸	قَوْلُهٗ	فِي الْحَيٰوةِ❶ الدُّنْيَا	وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ	عَلٰى مَا
بھلی لگتی ہے آپکو	اس کی بات	دنیا کی زندگی میں	اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو	(اس) پر جو

فِيْ قَلْبِهٖ ۙ	وَ هُوَ	اَلَدُّ الْخِصَامِ❹ ﴿204﴾	وَ اِذَا	تَوَلّٰى❷❺
اسکے دل میں ہے	حالانکہ وہ	بہت سخت جھگڑالو ہے	اور جب	وہ لوٹتا ہے

ضروری وضاحت

❶"ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷"تَعَجَّلَ" اور "تَاَخَّرَ" کی "تَ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸"یَ" کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❹یہاں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺"تَوَلّٰی" کا ایک ترجمہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ "اسے حکومت ملتی ہے" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ	کوشش کرتا ہے زمین میں تاکہ وہ فساد پھیلائے
فِیْهَا وَ یُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ	اس میں اور تباہ کرے کھیتی اور نسلِ (انسانی) کو
وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾	اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿205﴾
وَ اِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ	اور جب کہا جائے اس سے کہ اللہ سے ڈر
اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ	(تو) پکڑ لیتا ہے (جما دیتا ہے) اسے غرور گناہ پر
فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿206﴾	پس کافی ہے اسے جہنم اور یقیناً وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿206﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جو بیچ ڈالتا ہے
نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ	اپنی جان کو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوئے
وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿207﴾	اور اللہ بہت مہربان ہے (اپنے) بندوں پر۔ ﴿207﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو داخل ہو جاؤ
فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ لَا تَتَّبِعُوْا	اسلام میں پورے پورے اور مت پیروی کرو
خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ	شیطان کے نقشِ قدم کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَعٰی	: سعی، مساعی جمیلہ، سعی لاحاصل۔	اَخَذَتْهُ	: اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
فِی	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	یَّشْرِیْ	: بیع وشرا، مشتری۔
لِیُفْسِدَ	: فساد، فاسد، فسادات۔	مَرْضَاتِ	: رضا، راضی، مرضی۔
یُهْلِكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	بِالْعِبَادِ	: عبادت، عابد، معبود۔
یُحِبُّ	: محبت، حبیب، محبّ، حب رسول۔	ادْخُلُوْا	: دخل، داخل، دخول، داخلہ۔
قِیْلَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	السِّلْمِ	: اسلام، سلامتی۔
اتَّقِ	: تقوی، متقی۔	تَتَّبِعُوْا	: اتباع، تابع فرماں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

سَعٰی	فِی الْاَرْضِ	لِیُفْسِدَ	فِیْهَا	وَ یُهْلِكَ الْحَرْثَ	وَ النَّسْلَ ؕ
وہ کوشش کرتا ہے	زمین میں	تاکہ وہ فساد پھیلائے	اس میں	اور وہ تباہ کرے کھیتی	اور نسل کو

وَ اللّٰهُ	لَا یُحِبُّ ❶	الْفَسَادَ (205)	وَ اِذَا	قِیْلَ لَهُ ❷	اتَّقِ اللّٰهَ
اور اللہ	نہیں پسند کرتا	فساد کو	اور جب	کہا جائے اس سے	اللہ سے ڈر

اَخَذَتْهُ ❸❹	الْعِزَّةُ ❺	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ؕ	وَ لَبِئْسَ	الْمِهَادُ (206)
(تو) جما دیتا ہے اسے	غرور	گناہ پر	پس کافی ہے اسے جہنم	اور البتہ وہ برا	ٹھکانہ ہے

وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ یَّشْرِیْ ❶	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ ❺ اللّٰهِ ؕ
اور لوگوں میں سے	(کوئی ایسا بھی ہے) جو بیچ ڈالتا ہے	اپنی جان کو	چاہتے ہوئے	اللہ کی خوشنودی

وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ	بِالْعِبَادِ (207)	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا
اور اللہ بہت مہربان ہے	بندوں پر	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب داخل ہو جاؤ

فِی السِّلْمِ	كَآفَّةً ❺	وَ لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ ❺ الشَّیْطٰنِ ؕ
اسلام میں	پورے پورے	اور مت	تم سب پیروی کرو	شیطان کے نقشِ قدم کی

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❷ "قَالَ، قِیْلَ" وغیرہ کے بعد اگر "لِ" یا "لَ" ہو تو انکا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❸ اسکا اصل ترجمہ "پکڑ لیتا" ہے، مفہوم واضح کرنے کے لیے "جما دیتا" ہے کیا گیا ہے۔ ❹ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ۃ" واحد اور "ات" جمع مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿208﴾	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿208﴾
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا	پھر اگر تم پھسل گئے اس کے بعد کہ
جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا	آچکی ہیں تمہارے پاس کھلی نشانیاں تو جان لو
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿209﴾	کہ بیشک اللہ زبردست ،حکمت والا ہے۔ ﴿209﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ	نہیں وہ انتظار کر رہے مگر (اس بات کا) کہ
يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ	آئے انکے پاس اللہ بادلوں کے سائبانوں میں
وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ	اور فرشتے (بھی آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے
وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿210﴾ ع	اور اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے تمام معاملات۔ ﴿210﴾ ع
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	(اے نبی ﷺ) پوچھئے بنی اسرائیل سے
كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ	کتنی ہم نے دی ہیں انہیں کھلی نشانیاں
وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ	اور جو بدل دے اللہ کی نعمت کو
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ	اس کے بعد کہ وہ آئی اس کے پاس

ع 25 14 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَدُوٌّ : عداوت، اعداء، عدو۔
مُّبِيْنٌ، الْبَيِّنٰتُ : بیان، مبیّن، بیّن دلیل، مبیّنہ۔
مِّنْ : منجانب، اظہرمن الشّمس، من حیث القوم۔
فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
حَكِيْمٌ : حکمت، حکیم، حکما۔
يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔
اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔

الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک، ملائکہ۔
قُضِيَ : قضا، قاضی، قضاۃ، قضائے حاجت۔
تُرْجَعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الْاَمْرُ : امر، آمر، مأمور، امارت، امیر۔
سَلْ : سوال، سائل، مسؤل، سوالی۔
يُّبَدِّلْ : تغیر وتبدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
نِعْمَةَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

اِنَّهٗ لَكُمْ❶	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (208)	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا❷❸	جَآءَتْكُمُ❹
بیشک وہ تمہارا	کھلا دشمن ہے	پھر اگر	تم پھسل گئے	اس کے بعد کہ	آچکی ہیں تمہارے پاس

الْبَيِّنٰتُ❹	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (209)	هَلْ❺
کھلی نشانیاں	تو تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	زبردست	(اور) حکمت والا ہے	نہیں

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ❷ اللّٰهُ	فِيْ ظُلَلٍ	مِّنَ الْغَمَامِ
وہ سب انتظار کر رہے	مگر (اس بات کا) کہ	آئے انکے پاس اللہ	سائبانوں میں	بادلوں کے

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ	وَ اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ❻	الْاُمُوْرُ ع (210)
اور فرشتے (بھی)	اور کام تمام کر دیا جائے	اور اللہ کی طرف	لوٹائے جائیں گے	تمام معاملات

ع 25 14 9

سَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ❷ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ❹ ؕ
(اے نبیؐ) پوچھیے	بنی اسرائیل سے	کتنی	ہم نے دی ہیں انہیں	کھلی نشانیاں

وَ مَنْ	يُّبَدِّلْ❷	نِعْمَةَ اللّٰهِ❹	مِنْۢ❷ بَعْدِ مَا❸	جَآءَتْهُ❹
اور جو	بدل دے	اللہ کی نعمت کو	اس کے بعد کہ	وہ آئی اس کے پاس

ضروری وضاحت

❶"لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے۔❷یہاں "مِنْ" اور "يَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔❸لفظ "بَعْدِ" کے بعد اگر "مَا" ہو تو عموماً اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔❹ "ة"، "تْ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❺"هَلْ" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو "هَلْ" کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔❻"تُ" مؤنث کے لیے ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿211﴾	تو بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿211﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا	خوشنما بنا دی گئی ان لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ	دنیاوی زندگی اور وہ مذاق کرتے ہیں
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ	ان لوگوں سے جو ایمان لائے حالانکہ جن لوگوں نے
اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ	تقویٰ اختیار کیا ہو گا وہ ان سے بالاتر ہونگے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ	قیامت کے دن اور اللہ رزق دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾	جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے۔ ﴿212﴾
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟	لوگ ایک امت تھے (یعنی توحید پر تھے)
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ	(پھر ان میں اختلاف پیدا ہوا) تو اللہ نے نبی بھیجے
مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪	(جو) خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے
وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اور اتاری ان کے ساتھ کتاب حق کے ساتھ
لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	تا کہ وہ فیصلہ کرے لوگوں کے درمیان

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَدِيْدُ	شدید، شدّت، مشدّد، اشد ضرورت۔	يَرْزُقُ	رزق، رازق، رزّاق۔
الْعِقَابِ	عقوبت خانہ۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
زُيِّنَ	زینت، مزیّن، تزیین۔	فَبَعَثَ	بعثت، مبعوث، باعث۔
يَسْخَرُوْنَ	مسخرہ، تمسخر (مذاق اڑانا)۔	مُبَشِّرِيْنَ، مُنْذِرِيْنَ	بشارت و انذار۔
مِنْ	منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، شان نزول۔
اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔	لِيَحْكُمَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
فَوْقَهُمْ	فوقیت، مافوق الفطرت، مافوق الاسباب۔	بَيْنَ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ (211)	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوا
تو بیشک اللہ	سخت	سزا دینے والا ہے	خوشنما بنا دی گئی	ان لوگوں کیلئے جن	سب نے کفر کیا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ❶	وَ يَسْخَرُوْنَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا م	وَ
دنیاوی زندگی	اور وہ سب مذاق کرتے ہیں	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	حالانکہ

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❶ ط	وَ اللّٰهُ
وہ لوگ جن	سب نے تقوٰی اختیار کیا ہوگا	وہ ان سے بالاتر ہونگے	قیامت کے دن	اور اللہ

يَرْزُقُ ❷	مَنْ يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ (212)	كَانَ النَّاسُ	اُمَّةً ❶ وَّاحِدَةً ❸ قف
رزق دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	بغیر حساب کے	تھے لوگ	ایک امت

فَبَعَثَ اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ ❹	وَ	مُنْذِرِيْنَ ❹ ص
تو اللہ نے بھیجا	نبیوں کو	(جو) سب خوشخبری دینے والے	اور	سب ڈرانے والے تھے

وَ اَنْزَلَ	مَعَهُمُ الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ ❺	بَيْنَ النَّاسِ
اور اتاری	ان کے ساتھ کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ وہ فیصلہ کریں	لوگوں کے درمیان

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت "یـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ایک امت" سے مراد "سب ایک دین پر" یعنی توحید پر تھے، پھر بعد میں انہوں نے اختلاف کیا۔ ❹ "مُـ" اور آخر سے پہلے زیر ہو تو "کام کرنیوالے" کا نام ہوتا ہے۔ ❺ "لِـ" کے بعد اگر فعل کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وقف لازم

فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ	ان باتوں میں جو کہ انہوں نے اختلاف کیا اس میں
وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ	اور نہیں اختلاف کیا اس (کتاب) میں
اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ	مگر وہ لوگ جو دیے گئے وہ (کتاب)
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آ گئے ان کے پاس واضح دلائل
بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ	انکے درمیان ضد کی وجہ سے تو اللہ نے ہدایت دی
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمد ﷺ پر)
لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ	ان حق کی باتوں میں جن میں انہوں نے اختلاف کیا
بِاِذْنِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ	اپنے حکم (مہربانی) سے اور اللہ ہدایت دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿213﴾	جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿213﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ	کیا تم نے یہ سمجھ لیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے
وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ	حالانکہ ابھی تک نہیں آئے تم پر (حالات)
مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ	ان لوگوں جیسے جو گزر چکے ہیں تم سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْمَا	فی الحال، فی الحقیقت/ ماحول، ماتحت۔	بِاِذْنِهٖ	بالواسطہ، بالکل/ اذن عام، باذن اللہ۔
اخْتَلَفُوْا	اختلاف، مختلف، اختلافات۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
مِنْ	منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَيِّنٰتُ	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔	صِرَاطٍ	پل صراط، صراط مستقیم۔
بَغْيًا	بغاوت، باغی۔	تَدْخُلُوا	دخل، داخل، دخول، داخلہ۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	مَّثَلُ	مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔
فَهَدَى	ہدایت، ہادی برحق۔	خَلَوْا	خلا، خلائی شٹل، بیت الخلا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فِیْمَا	اخْتَلَفُوْا	فِیْهِ ط	وَ مَا اخْتَلَفَ ❶	فِیْهِ
(ان باتوں) میں جو	ان سب نے اختلاف کیا	اس (کتاب) میں	اور نہیں اختلاف کیا	اس (کتاب) میں

اِلَّا الَّذِیْنَ	اُوْتُوْهُ ❷	مِنْۢ بَعْدِ ❸ مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَیِّنٰتُ
مگر ان لوگوں نے جن	سب کو دی گئی وہ (کتاب)	(اسکے) بعد کہ	آ گئے ان کے پاس	واضح دلائل

بَغْیًا	بَیْنَهُمْ ج	فَهَدَی اللّٰهُ	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	لِمَا
ضد کی وجہ سے	انکے درمیان	تو اللہ نے ہدایت دی	ان کو جو سب ایمان لائے	اُن باتوں کی جو

اخْتَلَفُوْا	فِیْهِ	مِنَ الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ ط ❹	وَ اللّٰهُ یَهْدِیْ ❺
ان سب نے اختلاف کیا	اس (کتاب) میں	حق سے	اپنے حکم سے	اور اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ	اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (213)	اَمْ حَسِبْتُمْ	اَنْ تَدْخُلُوا
جسے وہ چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	کیا تم نے یہ سمجھ لیا	کہ تم سب داخل ہو جاؤ گے

الْجَنَّةَ	وَ لَمَّا	یَاْتِكُمْ ❺	مَّثَلُ الَّذِیْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ ط
جنت میں	حالانکہ ابھی تک نہیں	آئے تم پر	(حالات) ان لوگوں جیسے جو	سب گزر چکے ہیں	تم سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ اگر "مَا" کے بعد اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو اسکا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❷ "وْا" کے بعد کوئی اور علامت ہو تو "الف" گرا دیتے ہیں۔ ❸ اگر لفظ "بَعْد" کے بعد "مَا" ہو تو اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ اور یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "بِاِذْنِهٖ" اپنے حکم یعنی اپنی مہربانی سے مومنوں کو ہدایت دے دی۔ ❺ "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ	پہنچی ان کو تنگ دستی اور مصیبت
وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ	اور وہ ہلا کے رکھ دیے گئے، یہاں تک کہ پکار اٹھا
الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس پر
مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ	کب (آئے گی) اللہ کی مدد (جواب ملا)
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿214﴾	سن لو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔ ﴿214﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ	وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں
قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ	کہہ دیں جو تم خرچ کرو مال میں سے
فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ	تو وہ والدین کیلئے ہے اور قریبی رشتہ داروں
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے
وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو (بھی) تم کرتے ہو کوئی بھلائی
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿215﴾	تو بیشک اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ ﴿215﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ	فرض کیا گیا ہے تم پر جنگ کرنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّتْهُمُ	مس (چھونا)۔	يُنْفِقُوْنَ، اَنْفَقْتُمْ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الضَّرَّآءُ	ضرر رساں، مضر صحت۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
زُلْزِلُوْا	زلزلہ، متزلزل۔	الْاَقْرَبِيْنَ	قرب، قریبی، قرابت، اقربا پروری۔
حَتّٰى	حتٰی کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔	تَفْعَلُوْا	فعل، فاعل، مفعول۔
مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت الٰہی۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
نَصْرُ	نصرت، ناصر، منصور، انصار۔	عَلَيْكُمُ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	الْقِتَالُ	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

حَتّٰى يَقُوْلَ❷	وَ زُلْزِلُوْا	وَ الضَّرَّآءُ	الْبَاْسَآءُ	مَسَّتْهُمُ❶
یہاں تک کہ پکار اٹھا	اور وہ سب ہلا کے رکھ دیے گئے	اور مصیبت	تنگ دستی	پہنچی ان کو

نَصْرُ اللّٰهِ ؕ	مَتٰى	مَعَهٗ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ	الرَّسُوْلُ
اللہ کی مدد	کب (آئے گی)	اسکے ساتھ	سب ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	رسول

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	قَرِيْبٌ (214)	اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ	اَلَآ
وہ سب کیا خرچ کریں	وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	قریب ہے	بیشک اللہ کی مدد	خبردار

وَ الْاَقْرَبِيْنَ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	مِّنْ خَيْرٍ	مَآ اَنْفَقْتُمْ	قُلْ
اور قریبی رشتہ داروں	تو وہ والدین کیلئے ہے	مال میں سے	جو تم خرچ کرو	کہہ دیں

مِنْ خَيْرٍ❹	تَفْعَلُوْا	وَ مَا	وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	وَالْمَسٰكِيْنِ❸	وَالْيَتٰمٰى
کوئی بھلائی	تم سب کرتے ہو	اور جو	اور مسافروں (کیلئے ہے)	اور مسکینوں	اور یتیموں

الْقِتَالُ	عَلَيْكُمُ	كُتِبَ❺	عَلِيْمٌ (215)	بِهٖ	فَاِنَّ اللّٰهَ
جنگ کرنا	تم پر	فرض کیا گیا ہے	خوب جاننے والا ہے	اس کو	تو بیشک اللہ

ضروری وضاحت

❶ "مَسَّتْهُمُ" کے درمیان "تْ" مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "اَلْمَسَاكِيْنَ" کے آخر میں "يْنَ" جمع یا تثنیہ کا نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❹ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "كُتِبَ" کا اصل معنیٰ "لکھ دیا گیا" ہے، مراد "فرض کیا گیا" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰٓى	حالانکہ وہ ناگوار ہے تمہیں اور ہوسکتا ہے
اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ	کہ تم ناپسند کرو ایک چیز حالانکہ وہ بہتر ہو
لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا	تمہارے لیے اور ہوسکتا ہے کہ تم پسند کرو
شَيْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ	ایک چیز حالانکہ وہ بری ہو تمہارے لیے
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿216﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿216﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں
عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	حرمت والے مہینے کے بارے میں
قِتَالٍ فِيْهِ ؕ	جنگ کرنا (کیسا ہے؟) اس میں
قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ	آپ کہہ دیں: اس میں جنگ کرنا بڑا (گناہ) ہے
وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ	اور روکنا اللہ کے راستے سے اور کفر کرنا اسکے ساتھ
وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ	اور مسجد حرام (سے روکنا) اور اسکے رہنے والوں کو نکالنا
مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	اس سے، زیادہ بڑا (گناہ) ہے اللہ کے نزدیک

ع 6/6/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُرْهٌ، تَكْرَهُوْا	مکروہ، کراہت، مکروہات۔	قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تُحِبُّوْا	محبت، حبیب، محبّ، محبوب۔	كَبِيْرٌ	کبیر، اکبر، تکبر۔
شَرٌّ	شر، شریر، شرارتی، شرارت۔	سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَعْلَمُ، تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	كُفْرٌ	کفر، کافر، کفار۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ	سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔	اِخْرَاجُ	خروج، خارج، اخراج، وزارت خارجہ۔
قِتَالٍ	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	اَهْلِهٖ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہل بیت۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

وَ هُوَ	كُرْهٌ لَّكُمْ ❶ ج	وَ عَسٰٓى	اَنْ تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا	وَّ هُوَ
حالانکہ وہ	ناگوار ہے تمہیں	اور ہو سکتا ہے	کہ تم سب ناپسند کرو	ایک چیز	حالانکہ وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ج	وَ عَسٰٓى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْـًٔا	وَّ هُوَ	شَرٌّ
بہتر ہو تمہارے لئے	اور ہو سکتا ہے	کہ	تم سب پسند کرو	ایک چیز	حالانکہ وہ	بُری ہو

لَّكُمْ ط	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❷	وَ	اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ❸ ع (216)	يَسْـَٔلُوْنَكَ
تمہارے لیے	اور اللہ	جانتا ہے	اور	تم سب نہیں جانتے	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	قِتَالٍ فِيْهِ ط	قُلْ	قِتَالٌ فِيْهِ
حرمت والے مہینے کے بارے میں	اس میں جنگ کرنا (کیسا ہے؟)	تم کہو	جنگ کرنا اس میں

كَبِيْرٌ ط	وَ صَدٌّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ كُفْرٌۢ	بِهٖ	وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ق
بڑا (گناہ) ہے	اور روکنا	اللہ کے راستے سے	اور کفر کرنا	اسکے ساتھ	اور مسجد حرام (سے روکنا)

وَ اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ ❹	عِنْدَ اللّٰهِ ج
اور نکالنا	اسکے رہنے والوں کو	اس سے	زیادہ بڑا (گناہ) ہے	اللہ کے نزدیک

ع 6 6 10

ضروری وضاحت

❶ "لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے، سیاق وسباق کی مناسبت سے "تمہیں" کیا گیا ہے۔ ❷ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❹ "اَكْبَرُ" کے شروع میں "اَ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ ایک کی نسبت دوسرے میں کسی صفت کے زیادہ ہونے کو ظاہر کر رہا ہے۔ مثلاً: اَللّٰهُ اَكْبَرُ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ	اور فتنہ انگیزی بڑا (گناہ) ہے قتل سے (بھی)
وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	اور (یہ لوگ) ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ	یہاں تک کہ تمہیں پھیر دیں
عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ	تمہارے دین سے اگر ان کا بس چلے
وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ	اور جو پلٹ جائے تم میں سے اپنے دین سے
فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ	پھر مر جائے اس حال میں کہ وہ کافر ہو
فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	تو یہی لوگ ہیں (کہ) ضائع ہو گئے ان کے اعمال
فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ	دنیا اور آخرت میں، اور وہی لوگ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾	اہل دوزخ ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿217﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ جنہوں نے
هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں
اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ	وہی لوگ ہیں (جو) امید رکھتے ہیں اللہ کی رحمت کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْفِتْنَةُ : فتنہ، پُرفتن دور، فتّان۔	اَعْمَالُهُمْ : عمل، اعمال، معمول، معمولات۔
اَلْقَتْلِ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔
حَتّٰى : حتّٰی کہ، حتی المقدور، حتی الامکان۔	فِيْ : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
يَرُدُّوْكُمْ، يَّرْتَدِدْ : رد، مرتد، ارتداد، مردود۔	خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر۔
اسْتَطَاعُوْا : استطاعت۔	جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، مجاہدین، جدوجہد۔
فَيَمُتْ : موت، اموات، میت۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

وَ الْفِتْنَةُ ❶	اَكْبَرُ	مِنَ الْقَتْلِ ؕ	وَلَا يَزَالُوْنَ ❷	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
اور فتنہ	زیادہ بڑا (گناہ) ہے	قتل سے (بھی)	اور وہ سب ہمیشہ	وہ سب لڑتے رہیں گے تم سے

حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ دِيْنِكُمْ	اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ ❸	وَ مَنْ
یہاں تک کہ	وہ سب پھیر دیں تمہیں	تمہارے دین سے	اگر ان سب کا بس چلے	اور جو

يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ ❹	عَنْ دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَ هُوَ كَافِرٌ	فَاُولٰٓئِكَ
پلٹ جائے تم میں سے	اپنے دین سے	پھر وہ مر جائے	اس حال میں کہ وہ کافر ہو	تو یہی لوگ ہیں کہ

حَبِطَتْ ❶	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ❶ ۚ	وَ اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
ضائع ہو گئے	ان کے اعمال	دنیا اور آخرت میں	اور وہی لوگ	اہل دوزخ ہیں

هُمْ فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (217)	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وہ اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیشک وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور وہ جن سب نے ہجرت کی

وَ جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ ❹	رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ ❺
اور سب نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	وہی	سب اُمید رکھتے ہیں	اللہ کی رحمت کی

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ت" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "زَالَ، يَزَالُ اور يَزَالُوْنَ" وغیرہ کے ساتھ اگر "لَا" یا "مَا" ہو تو ان کا ترجمہ نفی میں نہیں بلکہ دونوں کو ملا کر ترجمہ "ہمیشہ" کیا جاتا ہے۔ ❸ "اِسْتَطَاعُوْا" کا اصل ترجمہ "وہ طاقت رکھیں" ۔ ❹ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ قرآنی کتابت میں کبھی لفظ "رَحْمَةٌ" کو "رَحْمَتٌ" بھی لکھا جاتا ہے۔

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿218﴾	اور اللہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿218﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ	آپ سے پوچھتے ہیں شراب اور جوئے کے متعلق
قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ	آپ کہہ دیجئے (کہ) ان دونوں میں بڑا گناہ ہے
وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَ	اور کچھ فوائد بھی ہیں لوگوں کیلئے حالانکہ
اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ	ان دونوں کا گناہ زیادہ بڑا ہے انکے فائدے سے
وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں، وہ کیا خرچ کریں
قُلِ الْعَفْوَ ؕ	آپ کہیں (جو ضرورت سے) زائد ہو (وہ سب اللہ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	کی راہ میں خرچ کردیں) اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ﴿219﴾	تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو۔ ﴿219﴾
فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ	دنیا میں (بھی) اور آخرت میں (بھی)
وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں یتیموں کے متعلق
قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ	آپ کہہ دیں ان کیلئے بھلائی بہتر ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، غفور الرحیم۔	مِنْ	منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔
رَّحِيْمٌ	رحم، رحمت، رحمٰن، رحیم۔	يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ	سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔	يُبَيِّنُ	بیان، مبیّنہ طور پر، بیّن دلیل۔
قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	تَتَفَكَّرُوْنَ	غور و فکر، تفکر، مفکر، افکار۔
فِيْهِمَآ	فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	الْيَتٰمٰى	یتیم، دُرِّ یتیم۔
مَنَافِعُ	نفع، منفعت، نافع، منافع۔	اِصْلَاحٌ	صلح، اصلاح، مصلح، مصلحت، صالح۔
لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمد للہ / عوام الناس۔	خَيْرٌ	خیر و برکت، خیر و عافیت، خیریت۔

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿218﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ
اور اللہ معاف کرنیوالا نہایت مہربان ہے	وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	شراب اور جوئے کے متعلق

قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ ز
آپ کہہ دیجئے	ان دونوں میں	گناہ ہے	بڑا	اور کچھ فوائد ہیں	لوگوں کیلئے

وَ اِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ	مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا
حالانکہ ان دونوں کا گناہ	زیادہ بڑا ہے	ان دونوں کے نفع سے	اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	کیا

يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ	قُلِ الْعَفْوَ ؕ ❶	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❷	لَكُمُ الْاٰيٰتِ ❸❹
وہ سب خرچ کریں	آپ کہیں (جو) زائد ہو	اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لئے احکام

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ❺ لا ﴿219﴾	فِى الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ ❹ ؕ	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ
تاکہ تم سب غور و فکر کرو	دنیا میں	اور آخرت میں (بھی)	اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں

عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ	قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ ؕ
یتیموں کے متعلق	آپ کہہ دیں	بھلائی کرنا	ان کیلئے	بہتر ہے

ضروری وضاحت

❶ ''اَلْعَفْوَ'' کا ترجمہ کبھی ''غلطی سے درگزر کرنا'' ہوتا ہے اور کبھی ''ضرورت سے زائد'' کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت ''يـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ''اَلْاٰيٰتِ'' کا ترجمہ کبھی ''نشانیاں'' بھی ہوتا ہے۔ ❹ ''ة'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ''كُمْ'' اور ''تـ'' دونوں علامتوں کا ترجمہ ''تم'' کیا گیا ہے۔

وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ	اور اگر تم ان سے مل جل کر رہو (اکٹھے کھاؤ پیو)
فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ	تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ جانتا ہے (کون)
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ	بگاڑ کرنیوالا ہے (اور کون) اصلاح کرنیوالا ہے
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) یقیناً سختی بھی کرسکتا تھا تم پر
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿220﴾	بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿220﴾
وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى	اور نہ تم نکاح کرو مشرک عورتوں سے حتی کہ
يُؤْمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ	وہ ایمان (نہ) لے آئیں اور البتہ مؤمنہ لونڈی
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ	بہتر ہے (آزاد) مشرک عورت سے
وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ	اور اگرچہ وہ بھلی لگتی ہو آپ کو
وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ	اور نہ نکاح کراؤ (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے
حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ	حتی کہ وہ ایمان (نہ) لے آئیں
وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ	اور یقیناً مؤمن غلام بہتر ہے (آزاد) مشرک مرد سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُخَالِطُوْهُمْ : خلط ملط، اختلاط (گھل مل جانا)۔
فَاِخْوَانُكُمْ : اخوت، مواخات۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْمُفْسِدَ : فساد، مفسد، فاسد، فسادات۔
الْمُصْلِحِ : صلح، اصلاح، مصلح، اصلاحات۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
حَكِيْمٌ : حکمت، حکماء، حکیم۔

تَنْكِحُوا : نکاح خواں، نکاح رجسٹرار، منکوحہ۔
الْمُشْرِكٰتِ : شرک، مشرک، مشرکین، شراکت۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔
اَعْجَبَتْكُمْ : تعجب، عجیب، عجوبہ، عجائب گھر۔
يُؤْمِنُوْا : ایمان، امن، مؤمن۔
مِّنْ : منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم
خَيْرٌ : خیروعافیت، خیروبرکت، خیریت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ اِنْ	تُخَالِطُوْهُمْ ❶	فَاِخْوَانُكُمْ ط	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❷
اور اگر	تم سب مل جل کر رہو ان سے	تو وہ تمہارے بھائی ہیں	اور اللہ	جانتا ہے

الْمُفْسِدَ ❸	مِنَ الْمُصْلِحِ ❸ ط	وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ ط
بگاڑ کرنیوالے کو	اصلاح کرنیوالے سے	اور اگر اللہ چاہتا (تو)	یقیناً تم پر سختی بھی کرسکتا تھا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (220)	وَ لَا	تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكٰتِ ❸❹	حَتّٰى
بیشک اللہ غالب	حکمت والا ہے	اور نہ	تم سب نکاح کرو	مشرک عورتوں سے	حتی کہ

يُؤْمِنَّ ط	وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ ❸❹	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ❸❹
وہ ایمان (نہ) لے آئیں	اور البتہ مؤمنہ لونڈی	بہتر ہے	(آزاد) مشرک عورت سے

وَّ لَوْ	اَعْجَبَتْكُمْ ❹ ج	وَ لَا	تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ ❸
اور اگرچہ	وہ بھلی لگتی ہو آپکو	اور نہ	تم سب نکاح کراؤ (اپنی عورتوں کا)	مشرک مردوں سے

حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا ط	وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ ❸	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكٍ
حتی کہ	وہ سب ایمان (نہ) لے آئیں	اور البتہ مؤمن غلام	بہتر ہے	(آزاد) مشرک مرد سے

ضروری وضاحت

❶ "مل جل کر رہنے" کا مفہوم یہ ہے کہ: ان کا مال اپنے مال میں بھی ملا سکتے ہو، بشرطیکہ نیت ٹھیک ہو اور یتیم کی بھلائی مقصود ہو۔ اور "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو "الف" گر جاتا ہے۔ ❷ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "مُ" اور آخر سے پہلے زیر "کام کرنیوالے" کو ظاہر کرتی ہے۔ ❹ "ة"، "تْ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، ترجمہ ممکن نہیں۔

وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ	اور اگر چہ وہ تمہیں اچھا لگتا ہو
اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ	یہ لوگ بلاتے ہیں آگ کی طرف
وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ	اور اللہ بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف
بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ	
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿221﴾ ع	لوگوں کیلئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿221﴾ ع
وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں حیض کے بارے میں
قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ	آپ کہہ دیں وہ گندگی ہے تو الگ رہو عورتوں سے
فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ	حیض (کے دنوں) میں اور قریب مت جاؤ انکے
حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا	یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں
تَطَهَّرْنَ فَأْتُوْهُنَّ	
مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ	
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ	بیشک اللہ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو

ع 27 / 5 / 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْجَبَكُمْ	: تعجب، عجیب، عجوبہ، عجائب گھر۔		: ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
يَدْعُوْنَ	: دعا، داعی، دعوت۔		: سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔
اِلَى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔		: حیض، حائضہ۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری		:
بِاِذْنِهٖ	: اذن عام، باذن اللہ۔		
يُبَيِّنُ	: بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔		
لِلنَّاسِ			

فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ ❶ ؕ	عَلِمَ اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
اپنے دلوں میں	اللہ کو معلوم ہو چکا ہے	کہ بیشک تم	عنقریب تم سب ذکر کرو گے (نکاح کا) ان سے

وَلٰكِنْ	لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ ❷	سِرًّا	اِلَّآ اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ؕ
اور لیکن	تم نہ وعدہ کرو ان سے	چھپ کر	مگر یہ کہ	تم سب کہو	بات	معروف طریقے سے

وَ لَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ النِّكَاحِ	حَتّٰى يَبْلُغَ ❸	الْكِتٰبُ ❹ اَجَلَهٗ ؕ
اور نہ	تم سب پختہ ارادہ کرو	عقدِ نکاح کا	یہاں تک کہ پہنچ جائے	لکھی ہوئی (عدت) اپنی مدت کو

وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ ❸ مَا	فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ	فَاحْذَرُوْهُ ❷ ج
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	جانتا ہے جو	تمہارے دلوں میں ہے	پس تم سب اسی سے ڈرو

30 ع 4 14

وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع (235)	لَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ طَلَّقْتُمُ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بخشنے والا بردبار ہے	کوئی گناہ نہیں	تم پر	اگر تم طلاق دو

النِّسَآءَ	مَا لَمْ ❺	تَمَسُّوْهُنَّ ❷	اَوْ تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ فَرِيْضَةً
عورتوں کو	کہ (ابھی) نہ	تم سب نے چھوا ہو ان کو	یا (نہ) تم سب نے مقرر کیا ہو	ان کا حق مہر

ضروری وضاحت

❶ ”فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ“ کا اصل ترجمہ ”اپنے نفسوں میں“ ہے لیکن یہاں مراد ”اپنے دلوں میں“ ہے۔ ❷ علامت ”وْا“ کے بعد اگر کوئی اور علامت آجائے تو اسکا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ❸ یہاں علامت ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں کتاب سے مراد ”لکھی ہوئی چیز“ ہے۔ ❺ کبھی ”مَا“ کا ترجمہ مفہوم واضح کرنے کے لیے ”کہ“ بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ	اور (البتہ ضرور) تم تحفے میں کچھ دے دو انہیں
عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ	خوشحال پر اسکی مقدور (وسعت) کے مطابق ہے
وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ	اور تنگ دست پر اسکی مقدور کے مطابق ہے
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	فائدہ پہنچانا ہے اچھے طریقے سے
حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾	(یہ) حق ہے نیکی کرنے والوں پر۔ ﴿236﴾
وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ	اور اگر تم طلاق دو ان کو اس سے پہلے کہ
تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ	تم ہاتھ لگاؤ انکو اس حال میں کہ تم مقرر کر چکے ہو
لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا	انکا حق مہر، تو آدھا (مہر ادا کرنا ہوگا) جو
فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ	تم نے مقرر کیا ہے مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں
اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ	یا وہ معاف کرے جسکے ہاتھ (اختیار) میں
عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ	عقد نکاح ہے (یعنی فراخ دلی سے پورا مہر دے دے)
وَ اَنْ تَعْفُوْٓا	اور یہ کہ تم درگزر کرو (اور پورا مہر ادا کر دو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَتِّعُوْهُنَّ، مَتَاعًا : مال ومتاع، متاع کارواں۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمُوْسِعِ : وسیع، وسعت۔
قَدَرُهٗ : مقدار، مقدر، تقدیر، مقدور۔
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف، معروف، معرفت۔
حَقًّا : حق تعالیٰ، کتمان حق، ناحق۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن، احسانات، محسنین۔

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ : طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
تَمَسُّوْهُنَّ : مس، مساس (چھونا)۔
فَرَضْتُمْ : فرض، فرائض، فریضہ، مفروضہ۔
يَّعْفُوْنَ : عفو ودرگزر، معاف، معافی۔
بِيَدِهٖ : یدطولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
عُقْدَةُ : عقد نکاح، عقیدہ، عُقدہ حل کر دیا۔

وَ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ	عَلَى الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَعَلَى الْمُقْتِرِ
اور تم سب فائدہ پہنچاؤ انہیں	خوشحال پر	اس کی طاقت کے مطابق	اور تنگ دست پر

قَدَرُهٗ ۚ	مَتَاعًا ۢ	بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	حَقًّا
اس کی طاقت کے مطابق	فائدہ پہنچانا ہے	اچھے طریقے سے	(یہ) حق ہے

عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ (236)	وَ اِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ ❶	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
سب نیکی کرنیوالوں پر	اور اگر	تم سب طلاق دے دو ان کو	اس سے پہلے	کہ

تَمَسُّوْهُنَّ ❷	وَ قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ مَا
تم سب ہاتھ لگاؤ انکو	اس حال میں کہ یقیناً	تم مقرر کر چکے ہو	ان کا حق مہر	تو آدھا (دو) جو

فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ ❷	اَوْ يَعْفُوَا ❸
تم نے مقرر کیا ہو	مگر	یہ کہ	وہ عورتیں (خود) معاف کر دیں	یا وہ معاف کرے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ ❹	عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ	وَ اَنْ	تَعْفُوْٓا ❸
جسکے ہاتھ (اختیار) میں	عقد نکاح ہے	اور یہ کہ	تم سب درگزر کرو (اور پورا مہر ادا کرو)

ضروری وضاحت

❶اگر "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "وْ" اور اس سے پہلے پیش کا اضافہ کرتے ہیں۔❷"يَعْفُوْنَ" میں "وْنَ" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "نَ" جمع مؤنث کا ہے۔❸"يَعْفُوَا" کے آخر میں "وْا" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا ہوا ہے۔❹"الَّذِيْ" اور "هٖ" کو ملا کر ترجمہ "جسکے" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ	یہ زیادہ قریب ہے تقوٰی کے
وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور مت بھولو احسان کرنا تم آپس میں بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿237﴾	اسے جو تم عمل کر رہے ہو خوب دیکھ رہا ہے ﴿237﴾
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ	حفاظت کرو نمازوں کی اور درمیانی نماز کی
وَ قُوْمُوْا	(یعنی نماز عصر) اور کھڑے ہوا کرو
لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾	اللہ کے سامنے ادب و نیاز سے۔ ﴿238﴾
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ	پھر اگر تم حالت خوف میں ہو تو پیدل یا سوار
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ	(جیسے ممکن ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن میں ہو جاؤ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو (ایسے) جیسے اس نے سکھایا ہے تم کو
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾	جو تم نہیں جانتے تھے۔ ﴿239﴾
وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ	اور وہ لوگ جو فوت ہو جائیں تم میں سے
وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا	اور وہ چھوڑ جائیں بیویاں (تو انہیں چاہیے کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقْرَبُ	قرب، قریب، مقرب، تقریب، قربت	خِفْتُمْ	خوف، خائف۔
تَنْسَوُا	نسیان، نسیاً منسیاً (بھولنا)۔	اَمِنْتُمْ	ایمان، مؤمن، امن۔
بَيْنَكُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	فَاذْكُرُوا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال۔	عَلَّمَكُمْ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حٰفِظُوْا	حفاظت، حافظ، محافظ، تحفظ۔	يُتَوَفَّوْنَ	فوت، وفات، متوفی۔
الْوُسْطٰى	وسط، وسطی، مشرق وسطی، اوسط۔	مِنْكُمْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس
قُوْمُوْا	قیام، مقیم، قائم، اقامت۔	اَزْوَاجًا	زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔

اَقْرَبُ ❶	لِلتَّقْوٰى ؕ	وَ لَا	تَنْسَوُا ❷	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
یہ زیادہ قریب ہے	تقوٰی کے	اور مت	تم سب بھولو	احسان کرنا	اپنے درمیان	بیشک اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (237)	حٰفِظُوْا	عَلَى الصَّلَوٰتِ ❸
(اس) کو جو	تم سب عمل کر رہے ہو	خوب دیکھ رہا ہے	تم سب حفاظت کرو	نمازوں کی

وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ❸ ق	وَ قُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِيْنَ (238)
اور درمیانی نماز کی	اور تم سب کھڑے ہوا کرو	اللہ کے سامنے	سب ادب و نیاز سے

فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ رُكْبَانًا ج	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ
پھر اگر	تم حالت خوف میں ہو	تو پیدل	یا سوار	پس جب	تم سب امن میں ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	كَمَا عَلَّمَكُمْ	مَّا لَمْ	تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ (239)
تو تم سب یاد کرو اللہ کو (ایسے)	جیسے اس نے سکھایا ہے تمہیں	جو نہیں	تم سب تھے جانتے

وَ الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ ❹	مِنْكُمْ	وَ يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا
اور وہ لوگ جو	فوت ہو جائیں	تم میں سے	اور وہ سب چھوڑ جائیں	بیویاں

ضروری وضاحت

❶ ''أ'' کا معنیٰ ''میں'' نہیں بلکہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔ اسی لیے ترجمہ ''زیادہ'' کیا گیا ہے۔ ❷ ''وْا'' کی ''وْ'' پر جزم ہوتی ہے، یہاں اگلے لفظ سے ملانے کے لیے ''پیش'' دی گئی ہے۔ ❸ ''ۃ''، ''ـٰی'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ علامت ''یـ'' اور ''وْنَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ	وہ وصیت کر جائیں اپنی بیویوں کے حق میں (کہ)
مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ	فائدہ پہنچایا جائے (نان ونفقہ دے کر) ایک سال تک
غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ	(اور گھر سے) نہ نکالا جائے، پھر اگر وہ خود چلی جائیں
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ	تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو انہوں نے کیا ہو
فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ	اپنے متعلق مناسب (فیصلہ)
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿240﴾	اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿240﴾
وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ	اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ فائدہ پہنچایا جائے
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿241﴾	دستور کے مطابق (یہ) حق ہے پرہیزگاروں پر۔ ﴿241﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	اسی طرح اللہ صاف صاف بیان کرتا ہے تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿242﴾ ع	اپنے احکام تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔ ﴿242﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	(اے نبیؐ) کیا نہیں آپ نے دیکھا ان لوگوں کو جو
خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ	نکلے اپنے گھروں سے اس حال میں کہ وہ

ع 31 7 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّصِيَّةً	وصیت، وصیت نامہ۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِّاَزْوَاجِهِمْ	زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔	الْمُتَّقِيْنَ	تقوٰی، متقی۔
مَّتَاعًا	مال ومتاع، متاع کارواں۔	يُبَيِّنُ	بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
اِخْرَاجٍ	خروج، خارج، امور خارجہ۔	تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
جُنَاحَ	گناہ۔	تَرَ	رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
فَعَلْنَ	فعل، فاعل، مفعول۔	خَرَجُوْا	خروج، خارج، اخراج، امور خارجہ۔
لِلْمُطَلَّقٰتِ	طلاق، طلاق یافتہ، مطلقہ۔	دِيَارِهِمْ	دارالامان، دارالخلافہ، دیار غیر۔

وَّصِيَّةً ❶	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى الْحَوْلِ
وصیت کر جائیں	اپنی بیویوں کے حق میں (کہ)	فائدہ پہنچایا جائے	ایک سال تک

غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ	فَاِنْ	خَرَجْنَ ❷	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ مَا
(اور گھر سے) نہ نکالا جائے	پھر اگر	وہ خود چلی جائیں	تو نہیں کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو

فَعَلْنَ ❷	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ ❸	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (240)
انہوں نے کیا ہو	اپنی ذات کے بارے میں	مناسب (فیصلہ)	اور اللہ	غالب	حکمت والا ہے

وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ ❶	مَتَاعٌۢ	بِالْمَعْرُوْفِ ۭ	حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (241)
اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی	کچھ فائدہ پہنچایا جائے	دستور کے مطابق	حق ہے پرہیزگاروں پر

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ ❶	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❹ ع (242)
اسی طرح	اللہ صاف صاف بیان کرتا ہے	تمہارے لئے	اپنے احکام	تا کہ تم سب سمجھ بوجھ سے کام لو

ع 31 7 15

اَلَمْ تَرَ ❺	اِلَى الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ هُمْ
کیا آپ نے نہیں دیکھا	ان لوگوں کو جو	سب نکلے	اپنے گھروں سے	اس حال میں کہ وہ

ضروری وضاحت

❶"ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷"ـْنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸علامت "مِنْ" اور "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹"کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے۔
❺"تَرَ" دراصل "رُؤیَت" سے ہے پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف گرا دیے گئے ہیں۔

اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠	ہزاروں (کی تعداد میں) تھے موت کے ڈر سے
فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ	تو کہا اللہ نے ان سے (کہ) تم مر جاؤ
ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ	(چنانچہ وہ وہیں مر گئے) پھر (اللہ نے) انہیں زندہ کیا
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	بیشک اللہ یقیناً فضل کرنے والا ہے لوگوں پر
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾	اور لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔﴿243﴾
وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا	اور قتال کرو اللہ کے راستے میں اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿244﴾	کہ بیشک اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔﴿244﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	کون ہے وہ جو اللہ کو قرض حسنہ دے
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ	تو وہ بڑھا دے اسے اس کیلئے کئی گنا زیادہ
وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ	اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے
وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾	اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔﴿245﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا بنی اسرائیل کے گروہ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُوْتُوْا	موت، اموات، میت۔	سَمِيْعٌ	سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
اَحْيَاهُمْ	حیات و ممات، حیاتِ اخروی۔	يُقْرِضُ	قرض، مقروض، قرضہ حسنہ۔
النَّاسِ	عوام الناس۔	حَسَنًا	حسن، حسین، محسن، احسان۔
اَكْثَرَ، كَثِيْرَةً	اکثر، کثیر، کثرت۔	يَقْبِضُ	قبض، قابض، قبضہ، مقبوضہ۔
يَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، مشکور، شکریہ۔	تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قَاتِلُوْا	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	اِلَى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

ثُمَّ	مُوْتُوْا	لَهُمُ اللّٰهُ	فَقَالَ	حَذَرَ الْمَوْتِ	اُلُوْفٌ
پھر	تم سب مرجاؤ	ان سے اللہ نے (کہ)	تو کہا	موت کے ڈر سے	ہزاروں تھے

اَكْثَرَ النَّاسِ ❶	وَلٰكِنَّ	عَلَى النَّاسِ	لَذُوْ فَضْلٍ	اِنَّ اللّٰهَ	اَحْيَاهُمْ ط
اکثر لوگ	اور لیکن	لوگوں پر	یقیناً فضل (کرنے) والا ہے	بیشک اللہ	انہیں زندہ کیا

اَنَّ	وَاعْلَمُوْٓا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَقَاتِلُوْا	لَا يَشْكُرُوْنَ ❷ (243)
کہ بیشک	اور تم سب جان لو	اللہ کے راستے میں	اور تم سب قتال کرو	شکر ادا نہیں کرتے

قَرْضًا حَسَنًا	يُقْرِضُ اللّٰهَ ❸	مَنْ ذَا الَّذِيْ	عَلِيْمٌ (244)	اللّٰهَ سَمِيْعٌ
قرضِ حسنہ	اللہ کو قرض دے	کون ہے وہ جو	جاننے والا ہے	اللہ خوب سننے والا

وَيَبْصُطُ ❸	وَاللّٰهُ يَقْبِضُ ❸	اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ❹ ط	لَهٗٓ	فَيُضٰعِفَهٗ
اور کشادہ کرتا	اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے	کئی گنا زیادہ	اس کیلئے	تو وہ بڑھادے اسے

مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِلَى الْمَلَاِ	اَلَمْ تَرَ ❺	تُرْجَعُوْنَ (245)	وَاِلَيْهِ
بنی اسرائیل سے	گروہ کو	کیا نہیں آپ نے دیکھا	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور اسی کی طرف

ضروری وضاحت

❶ "اَكْثَرُ" کے "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ علامت "يَ" اور "وْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "تَرَ" دراصل "رؤیت" سے ہے پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف گرادیے گئے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وقف لازم

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا	موسیٰ علیہ السلام کے بعد، جب انہوں نے کہا
لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا	اپنے نبی سے کہ مقرر کر ہمارے لیے ایک بادشاہ
نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	(جسکی رہنمائی میں) ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ	اس نے کہا کیا ہوسکتا ہے کہ تم اگر فرض کر دی جائے
عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ	تم پر جنگ یہ کہ تم جنگ نہ کرو
قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ	وہ کہنے لگے اور کیا ہوگا ہمیں کہ نہ ہم جنگ کریں گے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا	اللہ کے راستے میں حالانکہ یقیناً ہم نکالے گئے ہونگے
مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ	اپنے گھروں سے اور اپنے بال بچوں سے
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ	پھر جب فرض کر دی گئی ان پر جنگ (تو اپنے عہد سے)
تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ	پھر گئے سوائے چند ایک کے ان میں سے
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿246﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ ﴿246﴾
وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ	اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ بیشک اللہ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	دِيَارِنَا	: دارالامان، دارالخلافہ، دیارِ غیر۔
اِبْعَثْ	: بعثت، مبعوث، باعث۔	اَبْنَآئِنَا	: ابن قاسم، متبنیٰ، ابن الوقت۔
نُّقَاتِلْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، الاقلیل۔
فِيْ	: فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كُتِبَ	: کتاب، کاتب، مکتوب۔	بِالظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالظّٰلِمِيْنَ	: بالمشافہ، بالکل، بالواسطہ۔
اُخْرِجْنَا	: خروج، خارج، اخراج، مخرج۔	نَبِيُّهُمْ	: نبی، انبیائے کرام۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وقف لازم

مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰی❶	اِذۡ قَالُوۡا	لِنَبِیٍّ❶ لَّهُمُ❷	ابۡعَثۡ لَنَا	مَلِکًا
موسیٰؑ کے بعد	جب ان سب نے کہا	اپنے نبی سے	مقرر کر ہمارے لیے	ایک بادشاہ

نُّقَاتِلۡ	فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ	قَالَ	هَلۡ عَسَیۡتُمۡ	اِنۡ کُتِبَ❸
ہم جہاد کریں	اللہ کی راہ میں	اس نے کہا	کیا (ایسا) ہوسکتا ہے کہ تم	اگر فرض کر دی جائے

عَلَیۡکُمُ الۡقِتَالُ	اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ؕ❹	قَالُوۡا	وَ مَا لَنَاۤ❶	اَلَّا❹
تم پر جنگ	یہ کہ نہ تم سب جنگ کرو	وہ سب کہنے لگے	اور کیا ہوگا ہمیں	کہ نہ

نُقَاتِلَ	فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ	وَ قَدۡ	اُخۡرِجۡنَا	مِنۡ دِیَارِنَا
ہم جنگ کریں گے	اللہ کے راستے میں	حالانکہ بلاشبہ	ہم نکالے گئے	اپنے گھروں سے

وَ اَبۡنَآئِنَا ؕ	فَلَمَّا کُتِبَ❸	عَلَیۡهِمُ الۡقِتَالُ	تَوَلَّوۡا❺	اِلَّا قَلِیۡلًا
اور اپنے بال بچوں سے	پھر جب فرض کر دی گئی	ان پر جنگ	سب پھر گئے	سوائے چند ایک کے

مِّنۡهُمۡ ؕ	وَ اللّٰہُ	عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ (246)	وَ قَالَ لَهُمۡ❷	نَبِیُّهُمۡ	اِنَّ اللّٰہَ
ان میں سے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے ظالموں کو	اور کہا ان سے	انکے نبی نے	بیشک اللہ نے

ضروری وضاحت

❶"مِنۡ"، "لِ" اور "لَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷"قَالَ، قِیۡلَ، قَالُوۡا" وغیرہ کے بعد اگر "لِ" یا "لَ" ہو تو اس کا ترجمہ "کے لیے" کی بجائے "سے" کیا جاتا ہے۔❸"کُتِبَ" کا لفظی ترجمہ "لکھ دیا جائے یا لکھ دیا گیا" ہے۔
❹"اَلَّا" اصل میں "اَنۡ + لَا" کا مجموعہ ہے۔❺"تَوَلَّوۡا" کی "تَ" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ	تحقیق مقرر کر دیا ہے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ
قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا	کہنے لگے کیسے ہوسکتی ہے اسکی بادشاہی ہم پر
وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ	حالانکہ ہم زیادہ حق دار ہیں بادشاہی کے اس سے
وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ	اور نہیں دی گئی اسے وسعت مال کی
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ	اس نے کہا بیشک اللہ نے اسے منتخب کیا ہے تم پر
وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ	اور اسے زیادہ دی ہے کشادگی علم اور جسم میں
وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ دیتا ہے اپنی بادشاہت جسے چاہتا ہے
وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿247﴾	اور اللہ وسعت والا، بہت علم والا ہے ۔ ﴿247﴾
وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ	اور کہا ان سے ان کے نبیؐ نے بیشک
اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ	اسکی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ
يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ	آئے گا تمہارے پاس (اسکے عہد میں) وہ صندوق
فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	(کہ) اس میں ہوگی تسکین تمہارے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَعَثَ	: بعثت، مبعوث، باعث۔	بَسْطَةً	: اپنی بساط کے مطابق، بسیط (کشادگی)۔
قَالُوْٓا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	مُلْكَهٗ	: مالک الملک، ملکی حالات۔
بِالْمُلْكِ	: مالک الملک، ملوکیت ملکی حالات۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَاسِعٌ	: وسعت، وسیع، توسیع۔
اَحَقُّ	: حقدار، ناحق، حق تعالیٰ، کتمان حق۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
سَعَةً	: وسعت، وسیع، توسیع۔	نَبِيُّهُمْ	: نبی، انبیاء کرام۔
زَادَهٗ	: زیادہ، مزید، زائد۔	سَكِيْنَةٌ	: سکون، تسکین۔

قَدْ بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ	قَالُوْٓا	اَنّٰى يَكُوْنُ ❶
یقیناً مقرر کر دیا ہے	تمہارے لیے	طالوت کو بادشاہ	وہ سب کہنے لگے	کیسے ہو سکتی ہے

لَهُ الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَ نَحْنُ	اَحَقُّ ❷ بِالْمُلْكِ	مِنْهُ	وَ لَمْ يُؤْتَ
اسکی بادشاہی	ہم پر	حالانکہ ہم	زیادہ حق دار ہیں بادشاہی کے	اس سے	اور نہیں دیا گیا وہ

سَعَةً ❸❹ مِّنَ الْمَالِ ؕ	قَالَ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ	وَ زَادَهٗ
وسعت مال سے	اس نے کہا	بیشک اللہ نے	اسے منتخب کیا ہے تم پر	اور اسے زیادہ دی ہے

بَسْطَةً ❹	فِي الْعِلْمِ	وَ الْجِسْمِ ؕ	وَ اللّٰهُ	يُؤْتِيْ ❶	مُلْكَهٗ	مَنْ يَّشَآءُ ❶ ؕ	وَ اللّٰهُ
کشادگی	علم میں	اور جسم میں	اور اللہ	دیتا ہے	اپنی بادشاہت	جسے چاہتا ہے	اور اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (247)	وَ قَالَ لَهُمْ ❺	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ اٰيَةَ ❹	مُلْكِهٖٓ
وسعت والا	بہت علم والا ہے	اور کہا ان سے	انکے نبیؑ نے	بیشک نشانی	اسکی بادشاہت کی

اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ ❶	التَّابُوْتُ	فِيْهِ سَكِيْنَةٌ ❹	مِّنْ رَّبِّكُمْ
یہ ہے کہ	آئے گا تمہارے پاس	وہ صندوق	(کہ) اس میں تسکین ہوگی	تمہارے رب کی طرف سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ یہاں ''أ'' ''مِن'' کا معنی نہیں دے رہا بلکہ یہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔❸ ''سَعَةً'' کے شروع سے ''و'' گرا کر اسکے عوض آخر میں ''ۃ'' بڑھا دی گئی ہے۔❹ ''ۃ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺ ''قَالَ، قِيْلَ'' کے بعد ''لَ'' یا ''لِ'' کا ترجمہ ''سے'' کیا جاتا ہے۔

وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ	اور باقی ماندہ (اشیاء) میں سے جسے چھوڑا
اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ	آل موسیٰؑ اور آل ہارونؑ نے
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اٹھالائیں گے اسے فرشتے، بیشک اس میں
لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿248﴾ ع	یقیناً نشانی ہے تمہارے لیے اگر ہو تم مؤمن۔ ﴿248﴾ ع
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ	پھر جب نکلا طالوت (اپنے) لشکروں کے ساتھ
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ	اس نے کہا بیشک اللہ تمہیں آزمانے والا ہے
بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ	ایک نہر سے پس جو پی لے گا اس سے تو نہیں ہے
مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ	وہ مجھ سے (میرا ساتھی) اور جو نہ چکھے گا اسے
فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ	پس بیشک وہ مجھ سے (میرا ساتھی) ہے مگر جو بھر لے
غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ	ایک چلو اپنے ہاتھ سے پھر انہوں نے پی لیا اس سے
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ	سوائے تھوڑے (لوگوں) کے ان میں سے
فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ	پھر جب اسے پار کر لیا اس نے اور ان لوگوں نے جو

ع 32 / 6 / 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَقِيَّةٌ	: باقی، بقایا۔	بِنَهَرٍ	: نہر، انہار، محکمہ انہار۔
مِّمَّا (مِنْ+مَا)	: منجانب، من حیث القوم/ ماحول، ماجرا۔	شَرِبَ	: مشروب، مشروبات شربت۔
تَرَكَ	: ترکہ، تارک، متروکہ۔	يَطْعَمْهُ	: قیام وطعام، قبل از طعام۔
تَحْمِلُهُ	: حمل، نقل وحمل، حاملہ۔	بِيَدِهٖ	: ید طولیٰ، ید بیضاء، رفع الیدین۔
مُّؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	مِنْهُ	: منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔
فَصَلَ	: فصل، فاصل، فاصلہ۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مُبْتَلِيْكُمْ	: ابتلا، مبتلا۔	جَاوَزَهٗ	: تجاوز، متجاوز، تجاوزات۔

وَ بَقِیَّةٌ ❶	مِّمَّا تَرَكَ ❷	اٰلُ مُوْسٰی	وَ اٰلُ هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهُ ❸
اور باقی ماندہ	(اشیاء میں) سے جسے چھوڑا	آل موسیٰؑ	اور آل ہارونؑ نے	اٹھائیں گے اسے

الْمَلٰٓئِكَةُ ❹ ؕ	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً ❶	لَّكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ ع (248)	فَلَمَّا
فرشتے	بیشک اس میں	یقیناً نشانی ہے	تمہارے لئے	اگر ہو تم	سب مؤمن	پھر جب

فَصَلَ طَالُوْتُ ❺	بِالْجُنُوْدِ ۙ	قَالَ اِنَّ اللّٰهَ	مُبْتَلِیْكُمْ	بِنَهَرٍ ۚ
نکلا طالوت	لشکروں کے ساتھ	اس نے کہا بیشک اللہ	تمہیں آزمانے والا ہے	ایک نہر کے ذریعے

فَمَنْ شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَیْسَ	مِنِّیْ ۚ	وَمَنْ لَّمْ	یَطْعَمْهُ	فَاِنَّهٗ
پس جس نے پی لیا	اس سے	تو نہیں ہے	(وہ) مجھ سے	اور جو نہ	چکھے گا اسے	پس بیشک وہ

مِنِّیْٓ	اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ	غُرْفَةً ❶ بِیَدِهٖ ۚ	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ
مجھ سے ہے	مگر جو چلو بھر لے	صرف ایک چلو اپنے ہاتھ سے	پھر ان سب نے پی لیا	اس سے

اِلَّا قَلِیْلًا	مِّنْهُمْ ؕ	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ هُوَ	وَ الَّذِیْنَ
سوائے تھوڑے (لوگوں) کے	ان میں سے	پھر جب	اسے پار کر لیا اس نے	اور ان لوگوں نے جو

ضروری وضاحت

❶ ''ۃ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ''مِمَّا'' اصل میں ''مِنْ + مَا'' ہے۔ اگر ''نْ'' کے بعد ''م'' ہو تو ''ن'' کو ''م'' میں شامل کر دیتے ہیں۔ ❸ ''تَحْمِلُهُ'' میں ''ت'' ''تو'' کا معنیٰ نہیں دے رہی بلکہ یہ واحد مؤنث کے لیے ہے۔ ❹ ''اَلْمَلٰٓئِكَةُ'' میں ''ۃ'' واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کی ہے۔ ❺ ''فَصَلَ'' کا اصل معنیٰ ''جدا ہوا'' ہے۔

اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ	ایمان لائے اس کے ساتھ
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ	وہ کہنے لگے کوئی طاقت نہیں ہمیں آج
بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ	جالوت اور اس کے لشکروں سے (لڑنے کی)
قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ	کہا ان لوگوں نے جو یقین رکھتے تھے
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ	کہ بیشک وہ اللہ سے ملنے والے ہیں
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	بہت سے چھوٹے گروہ غالب آگئے
فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے اور اللہ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾ وَ لَمَّا	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿249﴾ اور جب
بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ	وہ مقابلے میں اُترے جالوت اور اسکے لشکروں کے
قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	کہنے لگے اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا
وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا	اور جما دے ہمارے قدم (میدان جنگ میں)
وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿250﴾	اور ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔ ﴿250﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیت۔	كَثِيْرَةً	: اکثر، کثرت، کثیر، اکثریت۔
طَاقَةَ	: طاقت۔	بِاِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ۔
الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الصّٰبِرِيْنَ	: صبر، صابر۔
يَظُنُّوْنَ	: ظن، بدظنی۔	ثَبِّتْ	: ثابت، اثبات۔
مُّلٰقُوا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	اَقْدَامَنَا	: قدم۔
قَلِيْلَةٍ	: قلیل، الاقلیل، قلت۔	انْصُرْنَا	: نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
غَلَبَتْ	: غلبہ، مغلوب، غالب۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ ۙ	قَالُوْا	لَا طَاقَةَ ❶❷	لَنَا الْيَوْمَ
سب ایمان لائے	اس کے ساتھ	وہ سب کہنے لگے	کوئی طاقت نہیں	ہمارے لئے آج

بِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ ؕ	قَالَ الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ ❸❹
جالوت سے	اور اس کے لشکروں سے (لڑنے کی)	کہا ان لوگوں نے جو	سب یقین رکھتے تھے

اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ	كَمْ مِّنْ	فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ ❷	غَلَبَتْ ❷	فِئَةً كَثِيْرَةً ❷
کہ بیشک وہ	سب اللہ سے ملنے والے ہیں	بہت سے	چھوٹے گروہ	غالب آگئے	بڑے گروہ پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (249)	وَلَمَّا	بَرَزُوْا
اللہ کے حکم سے	اور اللہ	صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے	اور جب	سب آمنے سامنے ہوئے

لِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ اَفْرِغْ ❺	عَلَيْنَا صَبْرًا
جالوت کے	اور اسکے لشکروں کے	وہ سب کہنے لگے	اے ہمارے رب فیضان کر	ہم پر صبر کا

وَّثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (250)
اور جما دے	ہمارے قدم (میدان جنگ میں)	اور ہماری مدد فرما	تمام کافر قوم پر

ضروری وضاحت

❶ "لَا" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جسکے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ۃ" اور "تْ" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "يَظُنُّوْنَ" کے بعد اگر "اَنَّ" آئے تو اسکا ترجمہ "گمان" کی بجائے "یقین" کرتے ہیں۔ ❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یہ اصل میں "يَارَبَّنَا" ہے یہاں "يَا" محذوف ہے، جسکا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫	پھر انہوں نے شکست دی ان کو اللہ کے حکم سے
وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا
وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ	اور دی اس کو اللہ نے بادشاہی اور حکمت
وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ	اور سکھایا اسے جو کچھ چاہا
وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	اور اگر نہ ہٹاتا اللہ لوگوں کو (یعنی)
بَعْضَهُمْ	انکے بعض (شر پسندوں) کو
بِبَعْضٍ ۙ	بعض (صالح لوگوں) کے ذریعے
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ	(تو) یقیناً زمین (کا نظام) بگڑ جاتا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ	اور لیکن اللہ فضل کرنے والا ہے
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ	تمام جہان والوں پر ﴿251﴾ یہ اللہ کے احکام ہیں (کہ)
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	انہیں ہم پڑھ کر سناتے ہیں آپ کو حق کے ساتھ
وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾	اور بیشک آپ یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں۔ ﴿252﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَهَزَمُوْهُمْ	ہزیمت (شکست)۔	دَفْعُ	دفع، قوت مدافعت۔
بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ۔	النَّاسَ	عوام الناس۔
قَتَلَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	لَّفَسَدَتِ	فساد، فسادات، مفسد، فسادی۔
الْحِكْمَةَ	حکمت، حکیم، حکما۔	فَضْلٍ	فضل وکرم، فضیلت۔
عَلَّمَهٗ	علم، عالم، معلوم، معلم، تعلیم۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
مِمَّا	منجانب، من وعن / ماحول، ماجرا۔	نَتْلُوْهَا	تلاوت، متلو، غیر متلو۔
يَشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیئت الٰہی۔	الْمُرْسَلِيْنَ	ارسال، رسل، رسالت، مرسل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَهَزَمُوْهُمْ ❶	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۣ	وَ قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ
پھر ان سب نے شکست دی انکو	اللہ کے حکم سے	اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو

وَ اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَ الْحِكْمَةَ ❷	وَ عَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ ؕ
اور دی اسے	اللہ نے	بادشاہی	اور حکمت	اور سکھایا اسے	اس سے جو	وہ چاہتا ہے

وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
اور	اگر	نہ	ہٹاتا	اللہ	لوگوں کو (یعنی)	انکے بعض (شرپسندوں) کو

بِبَعْضٍ ۙ	لَّفَسَدَتِ ❸	الْاَرْضُ	وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ
بعض (صالح لوگوں) کے ذریعے	(تو) یقیناً بگڑ جاتا	زمین (کا نظام)	اور لیکن اللہ

ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾	تِلْكَ ❹ اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا
فضل کرنیوالا ہے	جہان والوں پر	یہ اللہ کے احکام ہیں	ہم پڑھ کر سناتے ہیں انہیں

عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾
آپ پر	حق کے ساتھ	اور	بیشک آپ	یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں

ضروری وضاحت

❶ علامت ”وْا“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ❷ ”ۃ“ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہ اصل میں ”لَفَسَدَتْ“ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ”تْ“ کو ”تِ“ کیا گیا ہے، یہ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ ”تِلْكَ“ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے لیکن کبھی ضرورتاً ترجمہ ”یہ“ بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان